DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 07-10-2022

خبریں	اخبارات
1۔ معاشرے کیلئے انسانی وسائل کی ترقی کلیدی اہمیت رکھتی ہے، گورنر جمالی	جنگ ودیگراخبارات
2۔ بلوچستان حکومت عوام کو باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔ اسلام آباد میں کسی کو مارچ کی اجازت نہیں دیں گے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
4۔ حکومت شاہراہوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، وفاقی وزیر مواصلات	جنگ ودیگراخبارات
5۔ حکومت اساتذہ کے مسائل ومشکلات حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے، صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی	آزادی ودیگراخبارات
6۔ گھریلو مسائل کے قطع نظر سب سے پہلے انسانی زندگی مقدم ہے، ڈاکٹر ربابہ	آزادی ودیگراخبارات
7۔ وفاق اور صوبے کا زرعی نقصانات کے ازالے کیلئے امداد بڑھانے پر غور	سینچری ودیگراخبارات
8۔ آرمی ایف سی اور پی ڈی ایم اے کے طبی کیمپوں میں 5416 مریضوں کا اعلاج	جنگ ودیگراخبارات
9۔ عوام کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے، ڈی آئی جی	جنگ ودیگراخبارات
10۔ سی پیک توانائی منصوبوں میں 46ہزار سے زائد ملازمتیں فراہم کی گئیں	جنگ ودیگراخبارات
11۔ ریکوڈک کرپشن ملزمان کی ضمانتوں کا بلوچستان ہائی کورٹ کا فیصلہ کالعدم	جنگ ودیگراخبارات
12۔ بلوچستان بھر میں حتمی انتخابی فہرستیں آج شائع کی جائیں گی، الیکشن کمیشن	جنگ ودیگراخبارات
13۔ وڈھ سیکورٹی حکام کے چھاپے 20 مراکز پر جرمانے عائد	مشرق ودیگراخبارات
14۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن انتظامیہ کے ملازمین کے ساتھ کامیاب مذاکرات احتجاج تنخواہوں وپنشن کی ادائیگی کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
15۔ بلوچستان کے 3 اضلاع سے ڈینگی کے مزید 62 کیسز رپورٹ	مشرق ودیگراخبارات
16۔ حکومت بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء پر پابندی عائد کردی	مشرق ودیگراخبارات
17۔ 12 ربیع الاول کے جلوس کی سیکورٹی سے متعلق اجلاس سادہ لباس میں بھی اہلکار تعینات ہونگے	جنگ ودیگراخبارات
19۔ گوادر کے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کے معاشی حقوق کو تحفظ دینا ہوگا، مالک بلوچ	انتخاب ودیگراخبارات
20۔ مسائل نے ملازمین وغریب عوام کو گھیر لیا بلوچستان مہنگائی مکاؤ تحریک چلائینگے، بلوچستان لیبر فیڈریشن	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

اوستہ محمد امدادی اشیاء کی تقسیم کے دوران بدنظمی فائرنگ سے 1 ہلاک 5 زخمی، کوئٹہ، بچوں سے زیادتی کے مجرم کو 14 سال قید بامشقت وجرمانہ کی سزا، چمن، لیویز فورس کا ڈاکوؤں کے خلاف کریک ڈاؤن 3 گرفتار، تربت میں فائرنگ سے لودھراں کا رہائشی جاں بحق۔

عوامی مسائل

ہرنائی زلزلے کا ایک سال مکمل متاثرین کو گھروں کی تعمیر کیلئے فنڈز نہیں مل سکا، سول ہسپتال شعبہ امراض قلب میں ضروری ادویہ نادار مریض رل گئے۔

مورخہ 07-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**صحت اور تعلیم کے شعبے خصوصی توجہ کے متقاضی!!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء اعلیٰ سرکاری حکام اور سول سوسائٹی نے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ایک پرامن، ترقیافتہ اور خوشحال معاشرے کے قیام کیلئے اساتذہ کے کردار پر روشنی ڈالی اور جہاں اساتذہ کو بھرپور خراج تحسین وخراج عقیدت پیش کیا گیا وہاں اس بات کی ضرورت پر بھی تمام طبقات نے زور دیا کہ اساتذہ اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کا فہم وادراک کریں اور نئی نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے فعالیت وتحریک کا مظاہرہ کریں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے پیغام میں اساتذہ کے مسائل کے حل کا بھی عزم ظاہر کیا اور کہا کہ صوبائی حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرے گی اور تعلیم کے شعبہ کی بہتری اور ہیومن ریسورس کو وسائل فراہم کرنے کیلئے تمام اقدامات کرے گی قوموں کی ترقی اور خوشحالی میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے اور ایک پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار کلیدی ہے حکومت اساتذہ کے مسائل اور مشکلات کے خاتمے کیلئے کوشاں ہے حال ہی میں صوبائی حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا دیرینہ مسلہ حل کیا کابینہ نے گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن بلوچستان ایجوکیشن پراجیکٹ کے تحت 1493 اساتذہ کو مستقل کیا ہے جبکہ نئے انٹرن اساتذہ کی بھرتی کا عمل بھی جاری ہے اساتذہ اور خواتین اساتذہ کو تعلیمی اداروں میں آمدورفت کیلئے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جارہی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ صوبے کے دوردراز علاقوں میں نئے تعلیمی اداروں کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ہر سال محض بجٹ ہی نہ بڑھائے اور صرف ٹیچرز اور ڈاکٹرز کی تعیناتی ہی نہ کرے بلکہ ان دونوں شعبوں کو سیاسی اثر رسوخ سے بھی پاک کرے اور سول سوسائٹی کا یہ فرض عین ہے کہ وہ ڈیوٹی نہ کرنے اوالے ٹیچرز اور ڈاکٹرز کی طرفداری نہ کرے بلکہ دونوں شعبوں کی بحالی بہتری اور جدت واستحکام کیلئے حکومت کا ساتھ دے تاکہ دونوں شعبوں میں موجود مسائل کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**امدادو بحالی کی سر گرمیاں اور صحت عامہ کی صورتحال**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان اکیڈ می تربت پر قبضہ کرنے کی کوشش حکومت ایکشن لے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**اقوام متحدہ کی جانب سے پاکستان کے لئے 816ملین ڈالر کی نئی فلیش اپیل** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان کے مسائل اور بحالی کے اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Clang of storylines**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

بلوچستان حکومت عوام کو باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، قدوس بزنجو

بارڈر ٹریڈ کی بحالی، اساتذہ اور محکمہ مواصلات کے ملازمین کی مستقلی سمیت تمام وعدے پورے کئے، ٹویٹ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کے عوام کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے، بارڈر ٹریڈ کی بحالی ہو یا پھر اساتذہ اور محکمہ مواصلات کے ملازمین کی مستقلی حکومت نے اپنے تمام وعدے پورے کئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو اپنے ایک ٹویٹ میں کہی۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ عوام کے روزگار کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے ملازمین کو کسی صورت بے روزگار نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کی بحالی ہو یا اساتذہ اور محکمہ مواصلات کے ملازمین کی مستقلی ہم نے اپنے تمام وعدے پورے کئے ہیں اور آئندہ بھی عوامی مفادات کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

Balochistan Express Quetta

Govt fulfilled its promises with people: CM Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Qudus Bizenjo has said that the Balochistan government is proud to provide decent employment to the people of the province.

Whether it is the restoration of border trade or the permanence of teachers and employees of the Department of Communication, the government has fulfilled all its promises. He said this in tweets on Thursday.

Chief Minister Mir Abdul Qudus Bizenjo said that the protection of people's employment is our first priority and the employees will not be allowed to be unemployed under any circumstances.

He said that whether it is the restoration of border trade or the permanence of teachers and employees of the communication department, we have fulfilled all our promises and will ensure the protection of public interests in the future.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 07 OCT 2022 Page No. 3

حکومت اساتذہ کے مسائل و مشکلات حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے، صوبائی وزیر

جب تک بلوچستان میں تعلیمی نظام کو بہتر نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہم ترقی نہیں کر سکتے، قوموں کی ترقی اور خوشحالی میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے، زمرک خان اچکزئی

حال ہی میں اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا دیرینہ مسئلہ حل کیا، بلوچستان حکومت نے گلوبل پارٹنر شپ فار ایجوکیشن بلوچستان ایجوکیشن پراجیکٹ کے تحت 1493 اساتذہ کو مستقل کیا ہے

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ جب تک بلوچستان میں تعلیمی نظام کو بہتر نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہم ترقی نہیں کر سکتے، قوموں کی ترقی اور خوشحالی میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے، حکومت اساتذہ کے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے۔ اساتذہ کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے جاری پیغام میں انجینئر زمرک خان نے کہا ہے کہ حال ہی میں صوبائی حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا دیرینہ مسئلہ حل کیا، بلوچستان حکومت نے گلوبل پارٹنر شپ فار ایجوکیشن بلوچستان ایجوکیشن پراجیکٹ کے تحت 1493 اساتذہ کو مستقل کیا ہے صوبے کے دور دراز علاقوں میں نئے تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تدریسی عمل کو موثر انداز سے جاری رکھنے کے (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر5 پر)

لیے اساتذہ کے مسائل حل کریں گے۔ اساتذہ اور خصوصاً خواتین اساتذہ کو تعلیمی اداروں میں آمد و رفت کیلئے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جا رہی ہے، اساتذہ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اپنی پوری توجہ بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں۔ اساتذہ کے ہاتھوں میں ہمارے بچوں کا مستقبل ہے۔

گھریلو مسائل کے قطع نظر سب سے پہلے انسانی زندگی مقدم ہے، ڈاکٹر ربابہ

آئین پاکستان میں دیئے گئے بنیادی آئینی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اوستہ محمد کی سوشل ورکر نور جہاں میمن سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور ان کے مسائل دریافت کرتے ہوئے انہیں مکمل تحفظ کی (بقیہ نمبر38 صفحہ نمبر7 پر)

یقین دہانی کرائی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ گھریلو مسائل کے قطع نظر سب سے پہلے انسانی زندگی مقدم ہے اور آئین پاکستان میں دیے گئے بنیادی آئینی حقوق کے تحت ہر شہری کا جانی و مالی تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے مالی و ازدواجی مسائل کا حل ممکن ہے تاہم انسانی جان چلی جائے تو اس کا مداوا ممکن نہیں پولیس کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ سول معاملات کی سماعت کے دوران نور جہاں میمن کے جانی تحفظ کو یقینی بنائے، جمعرات کو اوستہ محمد کی سوشل ورکر نور جہاں میمن نے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء میر عطاء اللہ خان بلیدی سے ملاقات کی اور انہیں اپنی تشویش سے آگاہ کیا اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ٹیلی فون پر متاثرہ خاتون نور جہاں میمن سے بات چیت کی اور صورتحال سے آگاہی حاصل کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ انسانی جان کا کوئی نعم البدل نہیں اس لئے قصور کے تعین اور وجہ تنازعہ میں جائے بغیر انسانی جان کا تحفظ ریاست کی پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ میڈیا پر متاثرہ سوشل ورکر کی پریس کانفرنس کا نوٹس لیتے ہوئے بروقت بلوچستان پولیس کو صورتحال پر توجہ دینے اور انسانی جان کے تحفظ کی ہدایت جاری کی گئی نور جہاں میمن کا کیس اے آئی جی جینڈر بلوچستان پولیس ارسلہ سلیم خود دیکھ رہی ہیں متاثرہ خاتون کی درخواست پر ایف آئی آر درج کر دی گئی ہے جبکہ ان کے تحفظ کے لئے اقدامات اٹھانے کی ہدایت بھی کی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 OCT 2022 Page No. 4

آرمی، ایف سی اور پی ڈی ایم اے کے طبی کیمپوں میں 5416 مریضوں کا علاج

متاثرین سیلاب میں راشن کے پیکس، پانی کی بوتلیں، اشیائے خورد ونوش اور گرم کپڑے، ٹینٹس اور کمبل وغیرہ تقسیم کیے گئے

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو بلوچ، سبی، قلات، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13555 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول سبی، قلات، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں سیلاب متاثرین میں 2805 راشن کے پیکٹس 23946 پانی کی بوتلیں، 6144 کلو گرام اشیاء خورد ونوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 18962 کلو گرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہیں تا کہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 24 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 5416 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

گورننس کی بہتری کیلئے وزیراعلیٰ سب کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں، خدا بخش لانگو

حکومت متاثرین کو امداد اور ریلیف کی فراہمی میں مصروف عمل، پاک فوج بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے میں گورننس کی بہتری کے لیے نہ صرف حکومت میں شامل اتحادیوں بلکہ حزب اختلاف کو بھی خوش اسلوبی کے ساتھ لے کر چل رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک مشکل سیاسی اور معاشی صورتحال سے گزر رہا ہے لیکن ان تمام مشکلات کے باوجود وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی میں پوری طرح سے مصروف عمل ہیں اور ان کی پوری توجہ نہ صرف متاثرین کی امداد پر ہے بلکہ وہ امداد اور ریلیف کے ساتھ متاثرین کی دوبارہ بحالی کے لیے بھی بھرپور انداز سے کوشاں ہیں، انہوں نے کہا کہ سیلابی بارشوں نے بلوچستان کے 90 فیصد رقبے کو متاثر کیا ہے اور کئی متاثرہ اضلاع میں زراعت اور کاروبار زندگی مکمل طور پر تباہ ہے لیکن حکومت اپنے محدود وسائل کے باوجود تمام متاثرین کو امداد اور ریلیف کی فراہمی میں پوری طرح سے مصروف ہے، پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ امداد اور ریلیف کے کاموں میں پاک فوج بھی انتہائی اہم کردار ادا کر رہی ہے، پاک فوج کے جوان اور افسران متاثرہ اضلاع میں ہمہ وقت موجود ہیں اور پاک فوج کی جانب سے ریلیف آپریشن کی نگرانی کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور خود کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ متاثرین کو حکومت کی جانب سے ضروریات زندگی کی فراہمی جاری ہے، متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے طبی کیمپس میں بھی موجود ہیں اور محکمہ صحت کا عملہ متاثرہ اضلاع میں حفاظتی جانی ویکسینیشن بھی کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ یہ وقت تمام سیاسی اختلافات بھلا کر سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی اور رواداری کے ساتھ اس تاثر کو فروغ دینے کا ہے کہ امتحان اور آزمائش کی گھڑی میں ہم سب ایک ہیں۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے، ڈی آئی جی

نواں کلی میں بنائے جانے والے بوتھ کو پولیس چوکی کا درجہ دے کر اہلکار تعینات کیے جائیں گے، غلام اظفر مہیسر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ پولیس اور عوام کا چولی دامن کا ساتھ ہے، عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا پولیس کی ذمہ داری ہے جس کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، پولیس اور عوام کے درمیان ہم آہنگی پیدا کر کے مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے، کوئٹہ میں منشیات فروشوں، نشے کے عادی افراد اور قبضہ مافیہ کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے نواں کلی میں انجمن تاجران کے تعاون سے بنائے جانے والے بوتھ کو پولیس چوکی کا درجہ دے کر وہاں 24 گھنٹے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو نواں کلی میں انجمن تاجران بلوچستان کی جانب سے بنائے جانے والے ٹریفک بوتھ کے افتتاح کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا تقریب سے ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ عرفان بشیر اور انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا نے بھی خطاب کیا۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ انجمن تاجران نے عوام کی سہولت کے لیے ٹریفک بوتھ بنانے کے لئے پولیس کو کنٹینر مہیا کیا اس کو بوتھ کی بجائے پولیس چوکی کا درجہ دیا جائے گا جہاں 24 گھنٹے پولیس کی نفری موجود رہے گی جس سے تاجر برادری اور علاقہ مکینوں کو تصدیقی سرٹیفکیٹ کے حصول، شناختی کارڈ یا دیگر دستاویزات کی گمشدگی کی رپورٹ کے علاوہ ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء اور لرننگ لائسنس جاری کرنے کی سہولیات میسر آئیں گی۔ سٹی نالے میں نشے کے عادی افراد کے خلاف آپریشن کے بعد یہ لوگ شہر کے مختلف علاقوں میں پھیل گئے، ایس پی صدر اور ایس ایچ او زرغون آباد نواں کلی کے نالے میں نشے کے عادی افراد اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کریں گے لوگوں کی زمینوں پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے غریب لوگ عمر بھر کی جمع پونجی سے زمین خریدتے ہیں اور قبضہ مافیا انہیں جعلی کاغذات اور پلاٹ دے کر پیسے بٹورتا ہے یہ سلسلہ اب نہیں چلے گا لوگ شکایت کریں ہم ان کی مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تھانہ زرغون آباد کوئٹہ کا سب سے بڑا تھانہ تھا اس لئے کلی عمر میں نئے تھانے کا قیام عمل میں لا کر وہاں پر عملہ تعینات کر دیا گیا ہے جبکہ عملے کو گاڑی موٹر سائیکلوں سمیت دیگر تمام وسائل فراہم کر دیے گئے ہیں۔

Century Express Quetta

وفاق اور صوبے کا زرعی نقصانات کے ازالے کیلئے امداد بڑھانے پر غور

سیلاب نے تباہی مچادی، صوبے میں اجناس اور پھلوں کی قلت کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی و صوبائی حکومتوں کا بلوچستان میں ہونے والے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہونے والے زراعت کے نقصانات کے ازالے کیلئے امداد بڑھانے پر غور، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے جہاں انسانی زندگیاں چھین لیا وہاں (باقی صفحہ 4 نمبر 24)

دیگر شعبوں خصوصاً زراعت و زمینداروں کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے، بلوچستان کے لاکھوں خاندانوں کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے اور زراعت پہلے سے زبوں حالی کا شکار ہے اب سیلاب نے مزید تباہی مچادی بہت بڑے پیمانے پر عوام بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے صوبے میں گندم، سبزیات، پھل اور دیگر اجناس کی مستقبل میں شدید قلت کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے، زراعت کو دیگر نقصانات کے علاوہ زرعی ٹیوب ویلوں کی بڑی تعداد میں زیر آب آنا اور خصوصاً سیب، انگور، خربوزہ اور سبزیات کو عین سیزن کے وقت تھا لیکن بارشوں نے ان چیزوں کو ناقابل تلافی نقصان کا پہنچایا، ان میں سب سے قابل ذکر سیب کے باغات جہاں طوفانی بارشوں کے زہریلی قطروں نے درختوں اور باغات میں ہی سیب کو شدید نقصان پہنچایا اور سیب کو اندرونی طور پر کمزور کیا، اس کے علاوہ پیکنگ کے دوران بارشوں سے شاپر بھی گیلی ہوچکی تھی، اس لئے سیب کولڈ اسٹورز میں بھی ثابت نہ رہ سکے اور خراب ہوگئے جبکہ ملک کے دیگر مارکیٹوں تک اول تو راستے بند ہونے کی وجہ سے رسائی نہ ہوسکی دوسری طرف بارشوں نے سیب کی حالت ایسی کر دی تھی کہ وہاں تک نہیں پہنچ سکتے تھے اور جو مال پہنچے وہ بھی اکثر خراب ہوچکے تھے، لہٰذا وفاقی و صوبائی حکومتوں نے بلوچستان کے زمینداروں کیلئے سیب، انگور، خربوزے اور سبزیات کے نقصانات کے ازالے کیلئے امدادی رقوم بڑھانے کے زمیندار ایکشن کمیٹی، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، مارکیٹ کمیٹیوں اور زمینداروں کو پرزور مطالبے پر سنجیدہ غور شروع کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 OCT 2022 Page No. 5

سی پیک توانائی منصوبوں میں 46 ہزار سے زائد ملازمتیں فراہم کی گئیں

ہنرمند افرادی قوت مقامی اور بین الاقوامی پیشہ ور افراد کے ذریعہ سائٹ پر تربیت حاصل کرتی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) نے توانائی کے منصوبوں میں اب تک کم از کم 46,500 کو ملازمتیں فراہم کی ہیں، ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سی پیک کے مکمل اور زیر تعمیر منصوبوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ پاکستان کے پاور سیکٹر اور اس کے مستقبل کا جائزہ" کے عنوان سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں موجود مختلف اقتصادی دراڑوں (یعنی غیر منصفانہ پسماندگی، توانائی تک کم رسائی، کم انسانی سرمایا اور کم پیداواری صلاحیت) کو مدنظر رکھتے ہوئے سی پیک پاور پلانٹس نے پورے پاکستان میں مجموعی طور پر براہ راست مقامی روزگار (46,500) کو بڑھانے میں قابل ستائش کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ تقریباً 46ہزار خاندانوں کا مجموعی سماجی و اقتصادی مورال بلند ہوا، اس طرح ہنر مند افرادی قوت مقامی اور بین الاقوامی پیشہ ور افراد کے ذریعہ سائٹ پر تربیت حاصل کرتی ہے جو پیشہ ورانہ کام کا ماحول اس قسم سے کہیں زیادہ ہے جو انہیں دوسرے مقامی منصوبوں میں ملازمت کے دوران حاصل ہوتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس میں بتایا گیا کہ تمام سی پیک پاور پلانٹس جی او پی پالیسی 2015-2002 اور اے ای ڈی بی پالیسی 2006 اور 2019 کے تحت آزاد پاور پروڈیوسرز (IPPs) کے طور پر لگائے گئے تھے اور یہ خالصتاً غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) ہیں۔ تمام ایکویٹی اور پرائیویٹ قرض کا انتظام متعلقہ پروجیکٹ کمپنیوں نے کیا ہے۔ ان پلانٹس کی کل سرمایہ کاری (ایکویٹی پلس پرائیویٹ قرض) کا بندوبست امریکی ڈالر میں کیا گیا ہے اور چینی بینکوں (چائنا ایگزم بینک، چائنا ڈیولپمنٹ بینک وغیرہ) کے ذریعے براہ راست پاکستان کو منتقل کیا گیا ہے۔ کوئلے پر مبنی سی پیک منصوبے انتہائی اہم کول ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ کمپنی کی قیادت کے وژن اور سمت کے مطابق پاکستانی افرادی قوت کا حصہ اگلے پانچ سالوں میں موجودہ 68 فیصد سے 80 فیصد ہو جائے گی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جن طلباء نے اپنی ڈگریاں مکمل کر لی ہیں ان کو کروٹ ہائیڈرو پاور پروجیکٹ میں ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔

ریکوڈک کرپشن، ملزمان کی ضمانتوں کا بلوچستان ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم

ملزمان 60 روز میں احتساب عدالت سے رجوع کریں، نیب گرفتار کرنے سے باز رہے، عدالت عظمیٰ

اسلام آباد (اے پی پی) سپریم کورٹ نے ریکوڈک منصوبہ میں کرپشن کے ملزمان کی ضمانتوں کا بلوچستان ہائیکورٹ فیصلہ کالعدم قرار دے دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اس موقع پر حکم دیا کہ ریکوڈک منصوبہ میں کرپشن کے ملزمان 60 روز میں احتساب عدالت سے رجوع کریں اور نیب ملزمان کو 60 دن تک گرفتار کرنے سے باز رہے۔ عدالت عظمیٰ میں جمعرات کو کیس کی سماعت چیف جسٹس کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے کی۔ دوران سماعت چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عمر عطا بندیال نے ریمارکس دیئے کہ ضمانت کے قوانین بدل چکے ہیں۔ سپریم کورٹ قرار دے چکی ہے کہ حقائق کے درست جائزہ کے بغیر ضمانت قبل از گرفتاری نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے نہیں بلکہ مناسب فورم پر فیصلے کے لیے بھیج رہے ہیں۔ نیب قوانین میں ترامیم کے بعد ضمانتوں کا اختیار اب احتساب عدالت کے پاس ہے۔ ہائیکورٹ کے فیصلہ میں ضمانت دینے کی وجوہات نہیں بتائی گئیں۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے اپنے فیصلے میں 2 ملزمان کو ضمانت بعد از گرفتاری جبکہ 8 ملزمان کو ضمانت قبل از گرفتاری دی تھی۔ واضح رہے کہ کیس میں بلوچستان ہائیکورٹ نے نیب کے دائر کردہ کرپشن ریفرنس میں ریکوڈک منصوبے کے ملازمین اور کنٹریکٹرز کو ضمانت دی تھی۔ نیب نے بلوچستان ہائیکورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

بلوچستان بھر میں حتمی انتخابی فہرستیں آج شائع کی جائیں گی، الیکشن کمیشن

الیکشن شیڈول ہونے تک ناموں کا اندراج، تصحیح، منتقلی یا حذف کا عمل جاری رہے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن کے زیر انتظام انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے تمام مراحل کی تکمیل کے بعد ملک کی طرح بلوچستان کے تمام اضلاع میں بھی حتمی انتخابی فہرستیں آج 7 اکتوبر سے شائع کر دی جائیں گیا انتخابی فہرستیں سیکشن 27 آف الیکشنز ایکٹ 2017 کی روشنی میں گھر گھر تصدیقی عمل اور ڈسپلے سینٹرز کے مرحلوں کے بعد مرتب کی گئی ہیں ان انتخابی فہرستوں میں اب سیکشن 37 کے تحت ووٹوں کے نئے اندراجات، تصحیح، تبدیلی یا حذف کا عمل بھی شروع ہو جائے گا عوام اپنا ووٹ 8300 پر ایس ایم ایس کر کے چیک کریں اور اگر ان کے ووٹ کا اندراج، درستگی یا تبدیلی مطلوب ہے تو اپنے متعلقہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر (رجسٹریشن افیسر) یا قریبی اسسٹنٹ رجسٹریشن افسر کے دفتر سے متعلقہ فارم حاصل کر کے وہاں جمع کرا سکتے ہیں، اس مقصد کیلئے بلوچستان بھر میں 34 رجسٹریشن افسر ضلعی الیکشن کمشنرز کے دفاتر میں ون ونڈو سینٹر جبکہ 261 اسسٹنٹ رجسٹریشن افسروں کے دفاتر میں سہولت مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں جن کی تفصیلات الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہیں ناموں کے اندراجات، تصحیح، منتقلی یا حذف کرانے کا عمل الیکشن شیڈول جاری ہونے سے قبل تک جاری رہے گا۔

قلات، سبی، نصیر آباد، پشین اور صحبت پور میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن

راشن پیک، خیمے، مچھر دانیاں اور گھریلو اشیا تقسیم، این ڈی ایم اے، آرمی، ایف سی متاثرین کی امداد میں مصروف

کوئٹہ (پ ر) پی ڈی ایم اے کے بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران صوبے میں موسم گرم اور خشک رہا۔ پی ڈی ایم اے فوج/ ایف سی کے تعاون سے قلات، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، پشین اور صحبت پور میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کا سلسلہ جاری ہے جبکہ جعفر آباد، نصیر آباد اور صحبت پور میں چھ ایمبیڈ ڈ ریلیف کیمپ کام کر رہے ہیں۔ امدادی سرگرمیوں کی تفصیل کے مطابق قلات، سبی، جھل مگسی، جعفر آباد، نصیر آباد اور کچھی میں 1,491 راشن پیک، 160 پیاز کے تھیلے، 1,645 خیمے، 3,910 مچھر دانیاں اور 709 گھریلو اشیاء تقسیم کی گئیں۔ سول ہسپتال سبی میں داخل مریضوں کو نیک نیتی کے اظہار کے طور پر روزانہ کی بنیاد پر دن میں دو بار پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ ایف سی نے پشین اور صحبت پور میں 685 خیمے، 70 لیٹر کوکنگ آئل، 14 کارٹن پانی، 140 کلو آٹا، 28 کمبل، 140 کلو چاول اور 56 مچھر دانیاں تقسیم کیں۔ جعفر آباد میں، یونیسیف، سیلانی ٹرسٹ، قطر چیریٹی، اور بی آر ایس پی نے ادویات، پکا ہوا کھانا، راشن پیک، اور حفظان صحت کی کٹس فراہم کیں۔ نصیر آباد میں، یونیسف، ایکٹ، قطر چیریٹی، اور بی آر ایس پی نے حفظان صحت کی کٹس، راشن پیک، اور ادویات تقسیم کیں۔ جھل مگسی میں این جی او بی آر ایس پی کی طرف سے امداد پہنچائی گئی۔ صحبت پور، کنرانی محلہ، ہنگوئی محلہ، گولا محلہ، کٹوبار محلہ، قبرستان، دھرپالی محلہ، دیگر میں پانی کو صاف کرنے کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، لسبیلہ، سبی اور صحبت پور میں پی ڈی ایم اے، آرمی/ ایف سی اور این جی اوز کی جانب سے 24 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے، جہاں 5,416 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ N-10، N-40، N-70، N-65 اور N-85 کھلے ہیں۔ N-25 لنڈا ایلی ڈائیورزن کے ذریعے کھلا ہے اور N-50 صرف ہلکی ٹریفک کے لیے کھلا ہے۔ NHA کے ذریعے M-8 پر بہتری کا کام جاری ہے اور یہ ہلکی ٹریفک کے لیے کھلا ہے۔ ہیرو ک پل کو نقصان پہنچنے کے باعث کوئٹہ ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل کر دیا گیا، این ایل سی کی جانب سے مرمت کا کام جاری ہے۔ پروجیکٹ کا ٹائم لائن 6 ماہ ہے۔ صحبت پور جھانگ سے سیم شاخ تک ریلوے لائن سیگمنٹ زیر آب آنے سے سبی میں ریلوے آپریشن معطل ہے۔ پانی کی سطح میں کمی کے بعد مرمت کا کام 2 ہفتے بعد شروع ہو جائے گا۔ پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی/ ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 OCT 2022 Page No. 6

فوڈ سیکورٹی حکام کے چھاپے 20 مراکز پر جرمانے عائد

ژوب ، اوستہ محمد ، کوئٹہ میں بیکرز و ہوٹلوں کا معائنہ ، کھانوں کا معیار چیک کیا

ورکرز کی ذاتی صفائی خراب اور چائے کیلئے استعمال کردہ دودھ ملاوٹی پایا گیا

ژوب ، اوستہ محمد ، کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی صحت دشمن عناصر کے خلاف کوئٹہ شہر سمیت مختلف اضلاع میں جاری کارروائیوں کے دوران مزید 20 کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کردیئے گئے۔ عوامی شکایات پر بی ایف اے ڈویژنل فوڈ........

بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

سیفٹی ٹیم (نصیر آباد) کی جانب سے اوستہ محمد میں مراکز کی انسپکشن کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر (نصیر آباد) اللہ داد علی کی قیادت میں اوستہ محمد میں قائم مختلف ہوٹلوں، بیکرز اور ملک شاپس کی انسپکشن کی گئی [illegible]

کوئٹہ میٹروپولیٹن انتظامیہ کے ملازمین کیساتھ کامیاب مذاکرات، احتجاج ختم

تنخواہوں و پنشن کی ادائیگی کا فیصلہ

درجنوں ملازمین و مزدوروں کا مرکزی گیٹ پر دھرنا، تنخواہوں پنشن گریجویٹی اور دیگر مطالبات کے حل کیلئے نعرے بازی

میٹروپولیٹن کارپوریشن ملازمین کا احتجاج حق پر ہے اور ایک دو دن میں ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر

ملازمین سے سوتیلی ماں کا سلوک بند کیا جائے ملازمین تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہے، حضرت خان و دیگر رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن۔ اے این این) تنظیمی اتحاد میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ کے درمیان کامیاب مذاکرات ملازمین نے احتجاجی مظاہرہ ختم کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تنظیمی اتحاد میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے زیر اہتمام اپنے مطالبات کے حل کیلئے میٹروپولیٹن میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے........

بقیہ نمبر 24 صفحہ 10 پر

تھے حکومت اور میٹروپولیٹن انتظامیہ کیخلاف نعرہ بازی احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن جبار بلوچ نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ملازمین کا احتجاج حق پر ہے اور ایک دو دن میں ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے گا اور جلد تنخواہیں ریلیز کی جائے گی احتجاج سے کوئٹہ شہر میں صفائی صورتحال ابتر ہوگی اس لئے ہمارے ملازمین سے گزارش ہے کہ وہ ہماری بات پر یقین کرکے ان کے تمام جائز مطالبات کو تسلیم کریں گیا احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے صدر حضرت خان تنویر اسلم حبیب الرحمن بازئی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نعمت اختر و دیگر نے کہا کہ ملازمین کی تنخواہیں فوری ادا کی جائے گزشتہ 9 دنوں سے احتجاج پر ہے لیکن شنوائی نہیں ہورہی ہے حکومت ٹس سے مس نہیں ہورہی ہے انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن اور تنخواہیں ادا کی جائے میٹروپولیٹن کی مراعات فوری دی جائے اور ملازمین سے سوتیلی ماں کا سلوک بند کیا جائے ملازمین تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہے اپنے حقوق کے حصول کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا ایڈمنسٹریٹر جبار بلوچ کی یقین دہانی اور کامیاب مذاکرات کے بعد تنظیمی اتحاد میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے احتجاج ختم کرنے کا اعلان کیا۔

ایم ایس سول ہسپتال کیخلاف کارروائی کیلئے سیکرٹری صحت کو مراسلہ ارسال

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا نوٹس، سیکورٹی انتظامات کے اجلاس میں ایم ایس سول ہسپتال نے شرکت نہیں کی تھی

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے اجلاس میں عدم شرکت پر ایم ایس سول ہسپتال کیخلاف محکمانہ کارروائی کیلئے سیکرٹری صحت بلوچستان کو مراسلہ ارسال کردیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی جانب سے سیکرٹری صحت بلوچستان........

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

کو ارسال کئے گئے مراسلے میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ 12 ربیع الاول کے سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے پانچ اکتوبر کو ڈپٹی کمشنر آفس میں ہونے والے اجلاس میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کوئٹہ کی موجودگی انتہائی ضروری تھی تاہم اجلاس میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور نہ ہی ان کا کوئی نمائندہ شریک ہوا۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ اجلاس سے قبل بھی محرم الحرام اور حضرت امام حسین کے چہلم کی سیکورٹی کے حوالے سے ہونے والے اجلاسوں میں بھی شرکت کیلئے بلانے کے باوجود ایم ایس سول ہسپتال شریک نہیں ہوئے ہیں جو ان کی غفلت اور غیر سنجیدہ رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ مراسلے میں سفارش کی گئی ہے کہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کیخلاف محکمانہ تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بلوچستان کے 3 اضلاع سے ڈینگی کے مزید 62 کیسز رپورٹ

لسبیلہ سے 48، کیچ سے 2 اور گوادر سے 12 کیسز رپورٹ، مجموعی تعداد 1384 ہوگئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 3 اضلاع سے ڈینگی کے مزید 62 کیسز رپورٹ ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ محکمہ صحت بلوچستان کے جاری کردہ اعداد و شمار........

بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ سے 48، کیچ سے 2 اور گوادر سے 12 ڈینگی کے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک مجموعی طور پر رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 1384 ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق صوبے میں ایک ہفتے کے دوران 180 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 163 کا تعلق لسبیلہ، 66 کا تعلق [illegible] 11 کا تعلق گوادر جبکہ 2 کا کوئٹہ سے ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء پر پابندی عائد کردی

صوبائی حکومت کو وفاق سے فنڈز کی ترسیلات میں ست روی کے سبب مالی حالات اچھے نہیں رہے، نئے منصوبوں اور جاری اسکیموں کے فنڈز اور ادائیگیاں روک دی جائیں

وسائل محدود ہیں، فنانس ڈیپارٹمنٹ کا محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو مراسلہ، صوبے میں ترقیاتی منصوبے التواء کا شکار اور بیروزگاری میں اضافے کا خدشہ

حب (نمائندہ انتخاب) وفاقی حکومت سے فنڈز کی ترسیلات میں ست روی حکومت بلوچستان نے صوبے میں تمام ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء پر وقتی طور پر پابندی عائد کردی فنڈز کی قلت اور پابندی سے صوبے میں ترقیاتی منصوبے التواء کا شکار ہونے اور ترقیاتی عمل متاثر ہونے کے خدشات اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو جاری کئے گئے ایک مراسلے میں لکھا ہے کہ صوبائی حکومت کو وفاق سے فنڈز کی ترسیلات میں ست روی کے سبب مالی حالات اچھے نہیں رہے ہیں لہٰذا کوئی بھی نئی ترقیاتی........

بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر

اسکیم جو پچھلے مالی سال کے ترقیاتی منصوبے میں رہ گئی ہو ان کے فنڈز اور ادائیگیاں روک دی جائیں کیونکہ محکمہ خزانہ کے پاس وسائل انتہائی محدود ہیں ذرائع بتاتے ہیں کہ حکومت کے اس اقدام سے بلوچستان میں حالیہ سال ترقی کا پہیہ رک جائے گا اور ترقیاتی اسکیموں کے فنڈز کا اجراء نہ ہونے سے صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیمیں التواء کا خدشہ ہے ساتھ ہی بیروزگاری میں اضافے کا خدشہ ہے جس سے نہ صرف بیروزگاری میں اضافہ ہوگا بلکہ پہلے سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی لاگت بھی بڑھ جائے گی جس کا عوام اور حکومت دونوں کو نقصان ہوگا واضح رہے کہ صوبائی حکومت نے جاری شدہ ترقیاتی اسکیمات کیلئے پچھلے سال مالی میں 53 ارب روپے جاری کئے تھے لیکن اب جاری ترقیاتی اسکیمات کی ریلیز پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 07 OCT 2022 Page No. 7

Bullet No. 2

تاجروں کا پی او ایس ڈیوائس سے منسلک ہونا ناگزیر ہے

چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو

ایف بی آر اور بزنس کمیونٹی کا تعلق مستحکم ہوگا، ڈاکومنٹڈ اکانومی کے سوا کوئی چارہ نہیں، تمام پالیسیاں ملکی مفاد کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں، شاہد محمود شیخ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو بلوچستان شاہد محمود شیخ نے کہا ہے کہ پوائنٹ آف سیل ڈیوائس کا نفاذ ناگزیر ہے، کاروباری برادری کو پی او ایس سے منسلک ہونا ہوگا، مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صوبائی دارالحکومت کے مختلف شاپنگ مالز، جیولری شاپس کے دورے کے موقع پر بزنس کمیونٹی اور صرافہ برادری کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کمشنر ان لینڈ ریونیو بلوچستان رحمت اللہ خان درانی، ان لینڈ ریونیو آفیسر شفیق مینگل، ملک نعیم احمد خان ایڈووکیٹ صرافہ ایسوسی ایشن کے صدر محمد حسین، جنرل سیکرٹری نعیم رمضان، عزیز الرحمن اعوان سمیت دیگر بھی موجود تھے قبل ازیں چیف کمشنر انکم ٹیکس نے شاپنگ مالز اور جیولری شاپس کا دورہ کیا اور پی او ایس کے حوالے سے آگاہی فراہم کی اور کہا کہ دنیا میں غیر دستاویزی اکانومی کا کوئی تصور نہیں ہمارا بھی ڈاکومنٹڈ اکانومی کے سوا کوئی چارہ نہیں اسی لئے کاروباری برادری کو یہ سمجھنا چاہئے کہ پی او ایس ڈیوائس نصب کرنا لازمی ہے اس کے نفاذ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ٹیکس ادا کیا جائے اس سے ایف بی آر اور بزنس کمیونٹی کا تعلق مستحکم ہوگا انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی تمام پالیسیاں ملکی مفاد کو مد نظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں جبکہ ان پالیسیوں میں بزنس کمیونٹی کا فائدہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ انہیں نقصان نہ ہو کیونکہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ہمیشہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والوں کو سہولیات و تحفظ ہی فراہم کیا ہے، مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری ہے، ٹیکسز کی ادائیگی قومی فریضہ ہے، کسی بھی ملک کا نظام چلانے کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی ناگزیر ہوتی ہے، چیف کمشنر نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کسی بھی ملک کی بہتر معیشت کے لئے کلیدی کردار ادا کرتی ہے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ٹیکس آفس میں ٹیکس دہندگان کی سہولت و رہنمائی کے لئے اسپیشل کاؤنٹر بھی بنائے ہیں اور خصوصی عملہ مقرر کیا ہے انہوں نے کہا کہ باہمی مشاورت اور تاجر برادری کے تعاون سے پوائنٹ آف سیل نظام کو بھی فعال کیا جارہا ہے جبکہ پوائنٹ آف سیل نظام کو فعال بنانے کے لئے بزنس کمیونٹی کا تعاون درکار ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں کوئٹہ کے بڑے شاپنگ مالز تجارتی مراکز میں پوائنٹ آف سیل ڈیوائس نصب کی جارہی ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں اندرون صوبہ کے شاپنگ مالز تجارتی مراکز میں ڈیوائسز نصب کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکس نظام میں وقتاً فوقتاً جدت لا رہا ہے ٹیکس دہندگان کاروباری برادری و تنخواہ دار طبقہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے سالانہ گوشوارے جمع کروائیں تاکہ جرمانوں سے بچ سکیں۔

12 ربیع الاول کے جلوس کی سیکورٹی سے متعلق اجلاس

سادہ لباس میں بھی اہلکار تعینات ہونگے

ڈیٹا کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے کیمروں کی مدد سے لمحہ بہ لمحہ مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے، آئی جی عبدالخالق شیخ، جلوس کے روٹس پر ٹریفک کا متبادل پلان بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ کی زیر صدارت 12 ربیع الاول کے سیکورٹی و دیگر انتظامات سے متعلق اجلاس ہوا۔ اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے ڈی آئی جی کوئٹہ اظفر مہیسر نے بتایا کہ 12 ربیع الاول کا جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا اختتام پذیر ہوگا پولیس اور دیگر سیکورٹی اداروں کے جوانوں کے ساتھ ساتھ جلوس کی سی سی ٹی وی کیمروں سے مانیٹرنگ کی جائیگی اور سادہ لباس میں بھی اہلکار تعینات ہونگے جبکہ ٹریفک پولیس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 12 ربیع الاول کے جلوس کے موقع پر ٹریفک کے نظام کو رواں رکھنے کے لئے متبادل انتظامات کریں ٹریفک پولیس نے ابتدائی پلان بھی جاری کر دیا ہے۔ جلوس کی سیکورٹی میں فرنٹیئر کور، آر آر جی، اے ٹی ایف تعینات ہونگے جبکہ شہر میں اچانک چیکنگ، موبائل گشت اور سیکورٹی بہتر کرنے کے علاوہ شہر کے خارجی اور داخلی راستوں پر سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالے شیشوں، بغیر کاغذات اور بغیر نمبر پلیٹ والی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی ٹریفک پولیس کے علاوہ تھانوں کی سطح پر بھی سختی سے چیکنگ جاری ہے آئی جی پولیس نے اس امر کا اظہار کیا کہ مذہبی تہواروں کے علاوہ عام حالات میں بھی شہری اور تمام مکاتب فکر کے علماء کرام امن و امان کی بہتری کے لئے کوشاں رہیں آس پاس رہنے والے اور آنے جانے والے مشکوک افراد و اشیاء پر نظر رکھتے ہوئے ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بر وقت مطلع کریں آئی جی نے ہدایت کی کہ جلوس کے روٹس پر متبادل راستوں سے ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کیلئے وارڈنز اور اہلکاروں کی اضافی نفری بھی تعینات کی جائے۔ ڈیٹا کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے کیمروں کی مدد سے 12 ربیع الاول تقریبات کی لمحہ بہ لمحہ مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے اور ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اضافی نفری کو اسٹینڈ بائی رکھا جائے۔

TTP کے حملے بڑھنے کا خدشہ، وزارت داخلہ نے پورے ملک میں الرٹ جاری کردیا

جہاں بھی عسکریت پسندوں کی سرگرمی کی اطلاعات ہوں وہاں ٹارگٹڈ سرچ اینڈ اسٹرائیک مشنز کیے جائیں

ہدایات چاروں صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے ہوم سیکریٹریز، چیف سیکرٹریز اور اسلام آباد کے چیف کمشنر کو جاری کی گئی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کی جانب سے دہشت گردی کے حملوں کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر وزارت داخلہ نے ملک گیر الرٹ جاری کردیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کی جانب سے الرٹ میں حکام کو انتہائی چوکنا رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا گیا کہ جہاں بھی عسکریت پسندوں کی سرگرمی کی اطلاعات ہوں وہاں ٹارگٹڈ سرچ (بقیہ نمبر31 صفحہ نمبر2پر)

اینڈ اسٹرائیک مشنز کیے جائیں۔یہ ہدایات چاروں صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے ہوم سیکریٹریز، چیف سیکرٹریز اور اسلام آباد کے چیف کمشنر کو جاری کی گئی ہیں، تمام حکام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے سیکیورٹی بڑھادیں اور چوکنا رہیں۔نجی ٹی وی کے مطابق گزشتہ ماہ جاری کیے جانے والے ایک خط میں وزارت داخلہ نے متنبہ کیا تھا کہ ٹی ٹی پی اور حکومت پاکستان کے درمیان ایک برس سے زیادہ عرصے سے جاری امن مذاکرات تعطل کا شکار ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے ٹی ٹی پی کی صفوں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔کہا گیا تھا کہ حکومت پاکستان پر ٹی ٹی پی اپنے اہم مطالبات کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتی ہے جس میں جنگ بندی پر بات چیت جاری ہونے کے دوران سابق فاٹا کے خیبرپختونخوا کے ساتھ انضمام اور ٹی ٹی پی کے اراکین کی گرفتاری کا سلسلہ جاری رکھنا شامل ہے۔وزارت داخلہ نے متنبہ کیا کہ یہ کالعدم گروپ یا اس سے الگ ہونے والے دھڑے اپنے کمانڈروں کی ہلاکت کا بدلہ لینے اور امن مذاکرات میں مزید پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے آنے والے روز میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں اضافے کی کوشش کرسکتے ہیں۔وفاقی حکومت نے کہا کہ یہ بات علم میں آئی ہے کہ ٹی ٹی پی کی اعلیٰ قیادت نے حال ہی میں افغانستان کے صوبے پکتیکا میں ملاقات کی ہے جس میں ٹی ٹی پی کمانڈر عمر خالد خراسانی اور آفتاب پار کے کی ہلاکت کے بعد امن مذاکرات میں تعطل اور حکومت پاکستان کے ساتھ مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔نوٹس میں کہا گیا کہ ٹی ٹی پی کے اعلیٰ عہدیداروں نے مذاکرات کی مکمل ناکامی کے خوف سے اپنے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ مذاکرات کی ناکامی کی صورت میں پاکستانی سیکیورٹی فورسز آپریشن شروع کردیں گی۔نوٹس میں خبردار کیا گیا کہ عسکریت پسندوں کے کچھ خاندانوں کو کراچی اور اس سے ملحقہ علاقوں میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔وزارت داخلہ نے ان اطلاعات کا بھی سختی سے نوٹس لیا کہ ٹی ٹی پی کے عسکریت پسند آئندہ حملوں کے لیے کیمپ قائم کرنے کے لیے افغانستان سے شمالی اور جنوبی وزیرستان منتقل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔وزارت داخلہ نے پاک-افغان سرحد اور خیبرپختونخوا کے اندرون علاقوں میں ٹی ٹی پی کے عسکریت پسندوں کی آمد کی اطلاعات کو تشویشناک قرار دیا۔وزارت داخلہ کی جانب سے جاری الرٹ میں کہا گیا کہ وزیرستان میں مقیم معروف عسکریت پسند کمانڈر ابو یحییٰ، مولوی منور اور محبوب علی جان عرف سیلاب دہشت گردی کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے ان علاقوں میں منتقل ہونے کے حوالے سے مزید ہدایات کے لیے افغانستان میں ٹی ٹی پی کی اعلیٰ قیادت سے رابطے میں ہیں۔حکومت نے ٹی ٹی پی کے ذیلی گروپوں کے عسکریت پسندوں کے داعش خراسان میں شامل ہونے یا دہشت گرد سرگرمیاں دوبارہ شروع کرنے کے لیے حافظ گل بہادر گروپ کے ساتھ ہاتھ ملانے کے ممکنہ خدشے سے بھی متنبہ کیا۔وزارت داخلہ نے کہا کہ ٹارگٹڈ اسٹرائیک کی کارروائیاں ان علاقوں میں شروع کی جاسکتی ہیں جہاں عسکریت پسندوں کی موجودگی کی اطلاع ہے، قانون نافذ کرنے والے حکام کو چاہیے کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 07 OCT 2022 Page No. 9

گوادر کے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کے معاشی حقوق کو تحفظ دینا ہوگا

مالک بلوچ

سرمایہ کار مقامی لوگوں کو ترجیح دیں اور روزگار کے مواقع فراہم کریں' نیشنل پارٹی سرمایہ کاروں کے ہر مثبت اقدامات کی تعریف کریگی

سیاسی استحکام کے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں' ہم گوادر سمیت بلوچستان بھر میں معاشی ترقی چاہتے ہیں' حلیم خان ترین' ارشاد علی سے گفتگو

کراچی (نامہ نگار) کراچی میں لندن سے آئے ہوئے سندھ بلوچستان انٹرنیشنل بزنس فورم کے جنرل سیکریٹری حلیم خان ترین اور پاکستان چیپٹر کے صدر ارشاد علی نے بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ سیاسی استحکام کے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں، معاشی ترقی کی نمو سیاسی استحکام سے مشروط ہے جب سیاسی استحکام ہوگا تو معاشی ترقی آگے بڑھے گی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا مزید کہنا تھا کہ

بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر

نیشنل پارٹی ایک ترقی پسند لبرل اور سیاسی جماعت ہے ہم گوادر سمیت بلوچستان بھر میں معاشی ترقی چاہتے ہیں لیکن اس وقت بلوچستان میں بے روزگاری ہے اور علاقے کی معاشی سرگرمیوں سے بلوچستان میں پسماندگی کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے اور بے روزگاری میں کمی لائی جا سکتی۔ لیکن اس ضمن میں سرمایہ کاروں کو ایسے اقدامات بروئے کار لانے ہوں گے کہ اس میں وہ مقامی لوگوں کو ترجیح دیں۔ گوادر کی ترقی اور یہاں پر معاشی سرگرمیوں کے اندر مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہوئے تب ہی جا کر محرومیوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ سی پیک اور گوادر کے دیگر پروجیکٹس میں [illegible] مقامی لوگوں کے معاشی اور سیاسی حقوق کو تحفظ دینا ہوگا تب جا کر گوادر میں معاشی سرگرمیوں کے نتائج مثبت نکلیں گے۔ نیشنل پارٹی سرمایہ کاروں کے ہر مثبت اقدامات کی تعریف کریگی۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق [illegible] شکیل احمد بلوچ، اشرف [illegible] ڈاکٹر یوسف [illegible] بھی موجود تھے۔

تربت' بی ایس او پجار کا یونیورسٹی بچاؤ تحریک شروع کرنے کا اعلان

امپورٹڈ پرووی سی رجسٹرار کو 15 روز میں نہ ہٹایا گیا تو تحریک شروع کردینگے

نااہل شخص کو بلوچستان یونیورسٹی سے یہاں مسلط کیا گیا' بوہیر صالح ایڈووکیٹ

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پجار کے مرکزی وائس چیئرمین بوہیر صالح ایڈووکیٹ، صوبائی جنرل عابد عمر بلوچ نے تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے امپورٹڈ پرووائس چانسلر اور رجسٹرار کو فی الفور عہدوں سے ہٹانے کا مطالبہ کردیا، 15 دن تک نہ ہٹانے کی صورت میں یونیورسٹی بچاؤ تحریک شروع کیا جائے گا۔ یونیورسٹی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

آف تربت کے طلبہ کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی میں غیر قانونی ایکٹنگ چارج ختم کرکے تعیناتی [illegible] تعینات کیا جائے، یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی کے [illegible] تربت یونیورسٹی کے [illegible] پروفیسر [illegible] کیا جائے اور تربت یونیورسٹی سے ہی نئے پرووی سی تعینات کیا جائے اور رجسٹرار کے غیر قانونی ایکٹنگ چارج ختم کرکے رجسٹرار، کنٹرولر امتحانات اور ڈائریکٹر فنانس کے عہدوں کو جلد اخبار میں مشتہر کیا جائے [illegible] اور [illegible] کی بحالی کا مطالبہ کیا صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ یونیورسٹی ایکٹ کے مطابق یونیورسٹی [illegible] کے متعلق [illegible] سینیئر ترین پروفیسر میں سے کسی ایک کو پرووائس چانسلر تعینات کیا جائے لیکن [illegible] سے جن پروفیسران نے اس امپورٹڈ پرووائس چانسلر کو پڑھایا ہے ان کو بائی پاس کرکے بلوچستان یونیورسٹی سے کسی نااہل کو یہاں امپورٹ کرکے ادارے پر مسلط کیا جو [illegible] پروفیسران کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ ایکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے اور [illegible] کے مطابق رجسٹرار کے پوزیشن پر عارضی بنیادوں پر کسی کو تعینات نہیں کیا جا سکتا مگر [illegible] سال سے رجسٹرار کی پوزیشن پر ایڈہاک بنیاد پر ایک نااہل شخص کو تعینات کیا گیا ہے جو ایکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے بی ایس او پجار کسی بھی صورت قبول نہیں کرے گی اور ایکٹ کے مطابق رجسٹرار، ڈائریکٹر فنانس، ڈائریکٹر پروکیورمنٹ و دیگر انتظامی عہدوں پر مستقل افسران کو تعینات کیا جائے لیکن وائس چانسلر نے یونیورسٹی کو ذاتی جاگیر [illegible] عہدوں پر ذاتی وجوہات سے تعیناتیاں کی ہیں جو کہ ایک وائس چانسلر کی نااہلی پر ایک بدنما داغ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 OCT 2022 Page No. 10

بین الصوبائی وکلاء کانفرنس 18 اکتوبر کو کوئٹہ میں ہوگی، بلوچستان بار کونسل

کانفرنس کی صدارت وائس چیئرمین بلوچستان بار کونسل قاسم علی گاجزئی کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل کے زیر اہتمام بین الصوبائی وکلاء کانفرنس آٹھ اکتوبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوگی کانفرنس میں ممبر جوڈیشل کمیشن آف پاکستان اختر حسین پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین سید جعفر طیار چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی فاروق خیبر پختونخواہ کے وائس چیئرمین محمد علی جدون چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی محمد الیاس خان ممبر جوڈیشل کمیشن آف پاکستان احمد فاروق خٹک سندھ بار کونسل کے وائس چیئرمین ذوالفقار جلبانی ممبر جوڈیشل کمیشن آف پاکستان سید حیدر امام رضوی اسلام آباد بار کونسل کے عادل عزیز کے علاوہ آزاد جموں و کشمیر گلگت بلتستان بار کونسل کے علاوہ ممبر پاکستان بار کونسل منیر احمد خان کاکڑ سبی ہائیکورٹ بار تربت ہائیکورٹ بار لورالائی خضدار بار کے عہدیداران بھی شرکت کریں گے کانفرنس کی صدارت وائس چیئرمین بلوچستان بار کونسل قاسم علی گاجزئی کریں گے کانفرنس میں ہائیکورٹ سرکٹ بینچ سبی تربت خضدار اور لورالائی کو ریگولرائیز کرنے جوڈیشری کے اندر کرپشن اقرباء پروری اور ججز بھرتی کے عمل میں میرٹ کی پامالی اپنے منظور نظر افراد اور چیمبرز فیلوز کو نوازنے سپریم کورٹ میں سینئرز کی جگہ پر جونیئرز کو تعیناتی کرنے ججز کے احتساب کے عمل کو صاف شفاف بنانے سپریم جوڈیشل کونسل کی عدم فعالیت ججز اور ان کی فیملی ممبرز کے اثاثہ جات کو ظاہر کرنے سمیت ملک کے اندر آئین و قانون کی بالادستی کیلئے آواز بلند کرنے سمیت دیگر اہم امور پر بحث کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

مسائل نے ملازمین و غریب عوام کو گھیر لیا، بلوچستان میں مہنگائی مکاؤ تحریک چلائینگے، بلوچستان لیبر فیڈریشن

سبزیوں دالوں آٹے چاول تیل چینی گھی کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے غریب عوام اور ملازمین کو نان شبینہ کا محتاج کر دیا، خان زمان

ادارے خودساختہ مہنگائی پر قابو پانے میں ناکام کوئی پوچھنے والا نہیں ملازمین کی تنخواہوں میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے، قاسم خان

سیلاب متاثرہ ملازمین کی مشکلات بڑھ گئیں، مہنگائی مکاؤ تحریک میں بھرپور شرکت کی جائے، معروف آزاد، عابد بٹ، عارف تیجاری و دیگر رہنما

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے زیر اہتمام مہنگائی مکاؤ تحریک کے حوالے سے 11 اکتوبر بروز منگل کو احتجاجی ریلیاں و جلسے منعقد کرنے کیلئے اہم اجلاس فیڈریشن کے صدر خان زمان کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مرکزی احتجاجی ریلی کے انعقاد اور جلسے اور دیگر انتظامات کے حوالے سے لائحہ عمل طے کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ مہنگائی مکاؤ تحریک کے سلسلے میں کوئٹہ میں مرکزی ریلی ریلوے... بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

اسٹیشن کوئٹہ سے نکالی جائے گی جو مختلف شاہراہوں پر مارچ کرتی ہوئی کوئٹہ پریس کلب پہنچے گی جہاں بھرپور نعرے بازی کے بعد جلسہ منعقد کیا جائے گا اجلاس میں بلوچستان لیبر فیڈریشن کے عہدیداروں اور دیگر مزدور و ملازم تنظیموں کے رہنماؤں سیکرٹری جنرل قاسم خان فیڈریشن کے رہنماء عبدالمعروف آزاد عارف تیجاری عابد بٹ محمد عمر جنگ، ملک وحید کاسی ودین محمد محمد حسنی میر زیب شاہوانی فضل محمد ملک محمد حسین منگلوئی محمد مسلم حبیب اللہ لانگو منظور احمد محمد الیاس یوسفزئی اختر محمد و دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ رہنماؤں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ملازمین کی تنخواہوں میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے مہنگائی بیروزگاری عدم مساوات پر مبنی نظام انصاف کے حصول ملازمین و مزدوروں کی اپ گریڈیشن پر موشن کے عمل کو شفاف بنانے بلوچستان کے اداروں میں تنخواہوں میں تفریق ختم کرنے بارشوں و سیلاب سے متاثرہ غریب ملازمین شہریوں کی مشکلات میں اضافے اور انہیں مستقل بنیاد فراہم کرنے کیلئے ریلیف کے عمل میں لاپرواہی اور دیگر مسائل کے حل کیلئے پرامن احتجاج اور ریاست سے ان مسائل کے حل کا مطالبہ اب نہیں تو کب کیا جائے گا رہنماؤں نے کہا کہ خودساختہ مہنگائی کی وجہ سے روزمرہ استعمال کی خوردنی اشیاء سبزیوں دالوں آٹے چاول تیل چینی گھی کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے متوسط طبقے اور مزدوروں و ملازمین کو نان شبینہ کا محتاج کر دیا۔

دہشت گرد معاشرے کیلئے ناسور، خاتمہ ضروری ہے، نواب ثناء اللہ زہری

چیف آف جھالاوان کی سٹی ہسپتال کراچی آمد، بم حملے میں زخمی مریضوں کی خیریت دریافت کی

خضدار (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری ایم پی اے میر یونس عزیز زہری اور پارٹی رہنمان کا ساتھ سٹی ہسپتال کراچی آمد پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما نما....... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

گندہ خاص نواب زہری حاجی صلاح الدین زہری حاجی موسیٰ خان زہری علاالدین زہری سے ملاقات اور یکجہتی کا اظہار کیا گزشتہ روز ہونے بم حملے میں زخمی مریضوں کی خیریت دریافت اور جلد صحت یابی کیلئے دعا کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں اور خواتین کو نشانہ بنانا بزدلانہ فعل اور روایات کے خلاف ہے ایسے خونخوار درندے انسان کہلانے کے مستحق نہیں ہے دہشت گرد معاشرے کیلئے ناسور ہے انکی سرکوبی کرنا انہیں کیفر کردار تک پہنچانا ضروری ہے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی نائب صدر میر فیصل رحیم زہری، پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد اسماعیل زہری ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نصر اللہ شاہوانی پیپلز پارٹی خضدار کے سینئر رہنما میر ذاکر علی باجوئی میر زاہد احمد زہری حاجی عبداللہ قمبرانی میر یونس محمد شہی سردار زادہ خورشید، میر عبدالقدوس بزنجو، عبدالحمید شیخ، میر شہزاد، میر عبدالوہاب زہری، میر راحیل قمبرانی، سید شبیر شاہ، قادر شیخ، تحصیلدار محمد ایوب، عبدالحمید لوطانی، ظفر اللہ تراسانی، عبداللہ زہری، بشیر احمد، صالح محمد، عبداللطیف، عبدالستار، حاجی عبدالرسول، امان اللہ زہری، میر قادر زہری، حاجی عبدالعزیز و دیگر قبائلی و سیاسی شخصیات نے حاجی صلاح الدین زہری سے ملاقات کر کے زخمی مریضوں کی خیریت معلوم کی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 07 OCT 2022 Page No. 11

اوستہ محمد: امدادی اشیاء کی تقسیم کے دوران بدنظمی، فائرنگ سے 1 ہلاک، 5 زخمی

ہجوم نے سامان کی چھینا جھپٹی شروع کردی، پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے فائرنگ کی، مظاہرین کا لاش اٹھا کر احتجاج

ہوائی فائرنگ کے دوران یہ واقعہ رونما ہوا، ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی، ورثا کو انصاف فراہم کیا جائے گا، ڈی آئی جی نصیر آباد

اوستہ محمد/ ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگاران) سیلاب متاثرین میں امدادی اشیاء اور راشن کی تقسیم کے دوران بدنظمی پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے مبینہ طور پر فائرنگ کردی ایک شخص ہلاک جھگڑ پچے سے ایک لڑکی سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے واقعے کے خلاف مظاہرین کا احتجاج میت سڑک پر رکھ کر اوستہ محمد ڈیرا اللہ یار شاہراہ بلاک کردی تفصیلات کے مطابق آج شام ایک این جی او کی جانب سے سیلاب متاثرین میں راشن اور امدادی سامان تقسیم کیا جا رہا تھا مذکورہ تنظیم کی جانب سے ٹوکن تقسیم کیے جانے کے بعد لوگوں کو راشن دیا جا رہا تھا کہ اس دوران ہجوم نے بلہ بول دیا اور سامان کی چھینا جھپٹی شروع کر دی پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک شخص نور یز مستوئی شدید زخمی ہو گیا جسے ہسپتال منتقل کیا جا رہا تھا تاہم زخموں کی تاب نہ لاکر راستے میں چل بسا واقعے کے خلاف متاثرین نے پولیس کیخلاف احتجاج کیا مقتول کی لاش سڑک پر رکھ کر روڈ بلاک کر دی۔ ڈیرہ اللہ یار سے نامہ نگار کے مطابق ڈی آئی جی نصیر آباد عبدالحئی بلوچ کے مطابق این جی او ز کی جانب سے 4 سو ٹوکن دیئے گئے مگر 8 سو متاثرین نے دھاوا بول دیا اور ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے ہوائی فائرنگ سے یہ واقعہ رونما ہوا اس میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کر کے ورثا کو انصاف فراہم کیا جائے گا۔ نامہ نگار کے مطابق سینکڑوں مشتعل افراد نے کیٹل فارم تھانے کے سامنے لاش رکھ کر ڈیرہ اللہ اوستہ محمد شاہراہ ٹریفک کے لئے بلاک کر دی اور متعلقہ پولیس اہلکاروں کے سخت نعرے بازی کی اور متعلقہ پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک آٹے کی بوری کے لیے پولیس والوں نے بندے کو مار دیا واقعے میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے تک احتجاج جاری رہے گا۔ ایس ایس پی جعفر آباد محمد جواد طارق کے مطابق ورثاء جس تحقیقاتی فورم کا مطالبہ کریں گے اس تحقیقات کے مطابق ذمہ دار چاہے جو بھی ہو اس کے خلاف قانونی کارروائی کر کے متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائیگا۔

کوئٹہ: بچوں سے زیادتی کے مجرم کو 14 سال قید بامشقت و جرمانہ کی سزا

ملزم نے گذشتہ سال 4 سالہ بچے اور 5 سالہ بچی کیساتھ جنسی زیادتی کا ارتکاب کیا تھا، عدالت نے فیصلہ سنا دیا

کوئٹہ (آئی این پی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ محمد داؤد خان ناصر نے 4 سالہ بچے اور 5 سالہ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر 14 سال قید بامشقت اور 10 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی، عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو مزید قید بھگتنا پڑے گی۔ نامزد ملزم نصیب اللہ کے خلاف پولیس تھانہ ایئر پورٹ میں زیر دفعہ 377b کے تحت دائر مقدمہ میں موقف اختیار کیا گیا کہ ملزم نے 20 اگست 2021 کو کوئٹہ کے علاقے کلی ایوب شیخ ماندہ میں 4 سالہ بچے (ا س) اور 5 سالہ بچی (ت ل) کے ساتھ زیادتی کا ارتکاب کیا تھا۔ جس کے خلاف درج مقدمہ کا چالان عدالت میں پیش کیا گیا تھا گزشتہ روز کیس کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت کے جج نے ملزم نصیب اللہ کو زیر دفعہ 377b کے تحت جرم ثابت ہونے پر 14 سال قید بامشقت اور 10 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو مزید ایک سال قید بھگتنا پڑے گی۔

تربت میں فائرنگ سے لودھراں کا رہائشی جاں بحق

تربت (نامہ نگار) اسٹار پلیس مارکیٹ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے جاوید ولد اسلم سکنہ لودھراں پنجاب جاں بحق ہو گیا واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

قلات: مشکوک شخص کی پولیس پر فائرنگ اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا گیا

قلات (نامہ نگار) زاوہ کور کی روڈ پر مشکوک شخص نے ایس ایچ او قلات خدائے رحیم عالیزئی پولیس اہلکاروں اور ایگل اسکواڈ کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی تاہم پولیس نے ملزم کا پیچھا کر کے ملزم غلام حیدر ولد لعل بخش سکنہ جھل مگسی کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا پولیس ذرائع کے مطابق مشکوک شخص کی اطلاع ایس پی قلات عبدالرؤف بزنجو نے دی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

چمن، لیویز فورس کا ڈاکوؤں کے خلاف کریک ڈاؤن، 3 گرفتار

رنگین چوک پر 2 جبکہ مردہ کاریز روڈ پر ایک ڈاکو لوگوں سے ڈکیتی کرتے ہوئے پکڑا گیا

چمن (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر چمن عبدالحمید زہری کی ہدایت پر لیویز فورس کا ڈاکوؤں کے خلاف کریک ڈاؤن شہر کے مختلف ایریا میں کارروائی کی گئی جس میں رنگین چوک پر 2 ڈاکوؤں جبکہ مردہ کاریز روڈ پر ایک ڈاکو کو لوگوں سے ڈکیتی کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا شہر میں...... بقیہ نمبر 19 صفحہ 10 پر

بڑھتی ہوئی وارداتوں کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے گزشتہ روز اجلاس کی صدارت میں لیویز فورس کو یہ ہدایت جاری کی تھی کہ کارروائی عمل میں لائی جائے دوسری جانب ڈپٹی کمشنر نے میونسپل کارپوریشن چیف خالد کاسی کو بھی ہدایت دی کہ شہر میں کچرے سے عوام پریشان ہو رہے ہیں اس پر بھی جلد کام کیا جائے جس کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن چیف خالد کاسی چیف سینیٹری افسر اصغر اچکزئی نے شہر میں فوری طور پر صفائی مہم کا آغاز کر دیا اور آج مختلف علاقوں میں صفائی کا کام کیا گیا جس پر شہریوں نے اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ مزید بھی صفائی کے حوالے سے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

ہرنائی: زلزلے کا ایک سال مکمل، متاثرین کو گھروں کی تعمیر کیلئے فنڈز نہیں مل سکا

متاثرین کھنڈرات جیسے گھروں میں رہائش پذیر، زلزلے سے تقریباً 22 کے قریب اموات ہوئی تھیں

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں سات اکتوبر 2021 کی نصف شب عوام سو رہے تھے کہ اچانک تین بجکر ایک منٹ خوفناک آواز کے ساتھ زمین لرز گئی۔ دس سے بیس سیکنڈ کے زلزلے کے جھٹکے کے بعد ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔ اور ہر طرف سے مدد کے لئے آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔ زلزلے کے جھٹکے کے ساتھ ہی بجلی چلی گئی۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ حرکت میں آ گئی سائرن کی آوازیں آنا شروع ہوئی، عوام نے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا رخ کیا۔ مختلف محلوں اور گلیوں سے مریض آنا شروع ہو گئے۔ پہلی رات 11 کے قریب اموات ہوئیں اور چار سو سے زائد زخمی ہوئے، زلزلے سے تقریباً 22 کے قریب اموات ہوئیں جس میں بچے بڑے خواتین شامل تھے اور ایک ایسا گھر بھی تھا جس میں دو بچے اور ایک خاتون جاں بحق ہوئی۔ اگلے دن ایف سی پاک فوج نے انتہائی زخمی مریضوں کو پاک فوج کے ہیلی کاپٹروں میں علاج کے لئے سی ایم ایچ سمیت کوئٹہ کے ہسپتالوں میں منتقل کیا۔ چھپن زیارت اور دیگر علاقوں سے محکمہ صحت کی ایمبولینسز پہنچ گئیں۔ زلزلے نے ہرنائی شہر میں تباہی مچا دی، ہزاروں مکانات شکستہ اور سینکڑوں منہدم ہو گئے، عوام بے یار و مددگار کے منتظر رہے۔ وفاقی وزراء، وزیر اعلیٰ بلوچستان و دیگر نے عوام سے وعدے کئے مگر ایک سال مکمل ہونے کے باوجود حکومتی امداد کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ ہرنائی زلزلہ متاثرین ایک سال گزرنے کے باوجود بھی حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کھنڈرات جیسے گھروں میں رہائش پذیر ہیں اور حکومت کی جانب سے بار بار اعلانات کے باوجود ابتک زلزلہ متاثرین کو گھروں کی تعمیر کیلئے فنڈز نہیں مل سکا۔

سول ہسپتال شعبہ امراض قلب میں ضروری ادویہ نہ ملنے پر مریض رل گئے

معمولی سامان بھی بازار سے منگوایا جا رہا ہے، وارڈ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سول ہسپتال کے شعبہ امراض قلب میں بنیادی سہولیات کا فقدان، مریضوں اور ورثا کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال کے شعبہ امراض قلب میں ماسک انجکشن اور ادویہ تک دستیاب نہیں جس کے باعث مریضوں اور ان کے ورثا کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے معمولی سامان بھی بازار سے منگوایا جا رہا ہے جبکہ غریب اور مستحق مریضوں کیلئے مخیر حضرات سے تعاون طلب کیا جاتا ہے۔ دریں اثنا عوامی حلقوں نے کہا کہ حکومت ایک جانب تعلیم اور صحت کے فروغ کیلئے اقدامات کے دعوے کر رہی ہے دوسری جانب صورتحال اس کے برعکس ہے کوئٹہ کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال کی یہ گفتہ بہ حالت ہے دور افتادہ علاقوں میں طبی سہولیات سے متعلق اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو داخل کرنے کے بعد ان سے بازار سے کوئی چیز منگوائی نہیں جاتی حالانکہ سندھ آبادی کے لحاظ سے بلوچستان سے بہت بڑا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ سول ہسپتال کے شعبہ امراض قلب کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔

صحبت پور: چاروں اطراف پانی، متاثرین مختلف وبائی بیماریوں کا شکار

لاکھوں بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار، غریب راشن خیموں سے محروم، سہولیات سے من پسند لوگ مستفید ہو رہے ہیں

اربوں روپے کی دھان کی فصل پانی کی نذر، سیکڑوں مویشی مر گئے، پورا علاقہ تباہ و برباد ہو چکا ہے، متاثرین کی دادرسی کی ضرورت ہے

صحبت پور (نامہ نگار) حکومت سیلاب کی تباہ کاری کے سد باب کی بجائے روایتی بے حسی کا مظاہرہ کر رہی ہے صحبت پور میں تاحال چاروں تحصیلوں میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے بعد قیامت صغریٰ کا منظر ہے حکمران غفلت سے کام لے رہے ہیں اب تک کئی افراد جاں بحق و لاکھوں بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں بیماری بھوک پیاس نے انہیں سخت مشکلات سے دوچار کر دیا ہے صحبت پور میں تاحال ابھی چاروں اطراف سیلابی پانی جھیل کی طرح موجود ہے کوئی بھی پانی نکالنے والا نہیں ہے اربوں روپے کی دھان کی فصل پانی میں ڈوب گئی اور سیکڑوں مویشی مر گئے پورا علاقہ تباہ و برباد ہو چکا ہے ملیریا ٹائیفائڈ بخار ہیضہ کی بیماری بھی پھیل چکی ہے جس نے کئی معصوم جانوں کو نگل لیا ہے حکومت اور این جی اوز کی جانب سے راشن خیمے غریب متاثرین کو نہیں مل رہے ہیں اس سہولت سے بھی من پسند اور بااثر لوگ مستفید ہو رہے ہیں اکثر عام آدمی کے مکانات بھی زمین بوس ہو چکے ہیں وہ اپنے گھروں کو جانے کے لیے بے تاب بیٹھے ہوئے ہیں لیکن ان کے گھروں میں تاحال سیلابی پانی کھڑا ہے ان کے پاس مالی طاقت نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر بنا سکیں ضرورت اس امر کی ہے متاثرین کے زرعی نقصانات کا ازالہ کر کے ان کی دادرسی کی جائے۔

بیلہ، ہائی سکول کے طلباء کا ٹرانسپورٹ کے خلاف احتجاج، قومی شاہراہ بلاک کر دی

بیلہ کراچی روٹ پر چلنے والی بسوں اور ویگنوں کو طلباء کو سکول تک پہنچانے کا پابند بنایا جائے، مظاہرین

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ کراچی روٹ پر چلنے والی بسوں اور ویگنوں کے ڈرائیور اور کلینرز کے ناروا سلوک کے خلاف جمعرات کو ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کے طلباء نے احتجاجاً قومی شاہراہ و رکاوٹیں کھڑی کر کے بلاک کر دی۔ دونوں اطراف گاڑیوں کی بھی قطاریں لگ گئیں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا رہا۔ طلبہ کا کہنا تھا کہ گاڑی والے انہیں بالکل ہی نہیں اٹھاتے، وہ اکثر اسکول تاخیر سے پہنچتے ہیں اور کبھی پہنچ ہی نہیں پاتے جس کے باعث اسکول میں ان کی حاضری کم رہتی ہے۔ ان کی تعلیم کا حرج پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے والدین اتنے امیر نہیں کہ دیگر اخراجات کے ساتھ ہمیں کرائے کے پیسے بھی دے سکیں جبکہ حکومت بھی تعلیمی اداروں کو ٹرانسپورٹ فراہم نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ روٹ کی گاڑیوں کو پابند کیا جائے کہ وہ راستے کے طلباء کو اسکول تک ضرور پہنچائیں ورنہ وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے، تاہم انتظامیہ اور پولیس کے مذاکرات اور یقین دہانی پر طلباء نے قومی شاہراہ ٹریفک کیلئے کھول دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 07 OCT 2022 Page No. 13

ترقی کے دعوے خالی خولی خستہ حال شاہراہوں سے عوام کا جینا دوبھر ہوگیا

مین عالمو چوک کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے جام کردینگے، مسائل کو حل کیا جائے، حاجی محمد طاہر

علاقے کے منتخب نمائندوں کو تحریری طور پر آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں ترقی کے دعوے خالی خولی عوام کی خدمت کے دعویداروں کی فوٹو سیشن تک محدود ہے عالمو چوک سے متصل براستہ نواں کلی روڈ عرصہ 10 سالوں سے کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہے، تاجر، دکانداران، عوام، مسافر، ٹرانسپورٹر، رہائشیوں کو دھول مٹی سے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بارہاں میڈیا کے ذریعے شکایات لگائے گئے ہیں روڈ کی تعمیر کی بات کی گئی ہے مگر تاحال اس روڈ کے بنانے میں متعلقہ ایم پی اے سے متصل براستہ نواں کلی روڈ کا تفصیلی سروے کیا جہاں تاجروں، رہائشیوں عوام نے بطور احتجاج علاقے کے منتخب نمائندوں کیخلاف نعرہ بازی کی جن میں قبائلی رہنما حاجی محمد طاہر بڑیچ، نیک داد ناصر، شمس اللہ کاکڑ، سید حکمت آغا، زاہد خان، عبدالقیوم ودیگر شامل تھے نے کہا کہ نواں کلی عالمو چوک روڈ عرصہ 10 سالوں سے خستہ حال ہے اس روڈ کی تعمیر کیلئے بارہاں یہاں کے منتخب نمائندوں نے افتتاح کیلئے فیتے بھی کاٹے اور مکوڑوں اور دیگر حشرات میں بھی اضافہ ہوا ہے جس کے باعث یہاں رہن سہن کرنا مشکل ہوگیا ہے اس بابت ہم نے علاقے کے منتخب نمائندوں کو تحریری طور پر آگاہ کیا ہے مگر بدقسمتی سے اس کیلئے فنڈز تو منظور ہوئے ہیں مگر ان کی تعمیر نہیں کی گئی ہے یہاں کے باسی، تاجر، عوام تو اس حد تک پہنچ چکے ہیں کہ فوری طور پر احتجاج کرنے کے بعد مین ایئر پورٹ روڈ کو بطور احتجاج بند کریں اور پھر

اس روڈ، محکمہ، صوبائی حکومت ودیگر ارباب اختیار کسی قسم کے کوئی نوٹس نہیں لیا جارہا ہے، اگر روڈ کی تعمیر کیلئے اب بھی اقدامات نہیں کئے گئے تو مین عالمو چوک کو ہر قسم کے ٹریفک کیلئے جام کردینگے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی، اس سلسلے میں مشرق سروے ٹیم نے عالمو چوک یقیناً صوبائی پی ایس ڈی پی میں انہیں اچھی خاصی رقوم بھی ملے ہونگے مگر اس کی تعمیر کیلئے ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی ہے یہاں روڈ کی عدم تعمیر کی وجہ سے دھول مٹی گرد وغبار میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ نزلہ، زکام، الرجی ودیگر بیماریوں میں اضافہ ہونے سمیت علاقے میں کیڑے متعلقہ محکموں کے افسران سے اس بارے بات کی جائے ہمیں اس بارے بارہاں یقین دہانی بھی کرائی گئی ہیں مگر اس کا کوئی فائدہ نہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے سوموٹو نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ میں پانی کا بحران، عوام بوند بوند کو ترس گئے

پانی کا مسئلہ بحران کی شکل اختیار کر گیا ہے، محکمے کی کرپٹ انتظامیہ ٹھیکیداروں سے ملی ہوئی ہے، عبدالنعیم رند

اربوں روپے کے فنڈز اور ہزاروں ملازمین کے ہوتے ہوئے بھی واسا حکام صارفین کو سہولیات فراہم کرنے سے قاصر ہے

کوئٹہ (سروے خبر نگار) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پینے کا پانی نایاب ہوچکا ہے پانی کا مسئلہ ایک بحران کی شکل اختیار کرگیا ہے، ذمہ دار ادارے اپنی کوتاہیوں کو دور کرنے کی بجائے پانی کے بحران کی ذمہ داری عوام کے سر تھوپ کر خود کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں یہ بات کوئٹہ کے شہریوں عبدالنعیم رند، حاجی حفیظ کاکڑ، حاجی سلیم خان، کرامت اللہ، چوہدری اکرام ایڈووکیٹ نے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کہ ہے ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ 20 برسوں میں عوام کے ٹیکسوں سے حاصل کردہ اربوں روپے کے فنڈز کوئٹہ میں پانی کی فراہمی کے نام پر خرچ کیے جاچکے ہیں بیرونی ممالک سے اس مسئلے کے حل کے لیے ملنے والے خیراتی فنڈز الگ ہیں جو پانی کی قلت دور کرنے کے لیے ضائع کیے جاچکے ہیں مگر پانی کا مسئلہ ہے کہ حل ہونے کی بجائے روز بروز شدت اختیار کرتا جارہا ہے۔ روزانہ ہی ہم دیکھتے ہیں کہ واسا کے ٹیوب ویلز کی مرمت ہورہی ہوتی ہے کیونکہ محکمے کی کرپٹ انتظامیہ ٹھیکیداروں سے ملی ہوئی ہے اس لیے فراہم کی جانے والی ناقص مشینری لگنے کے چند دنوں بعد خراب ہوجاتی ہے، سفارش پر بھرتی ہزاروں ورکرائے روز ہڑتال پر ہوتے ہیں، حیرت کی بات ہے کہ اربوں روپے کے فنڈز اور ہزاروں ملازمین کے ہوتے ہوئے بھی واسا حکام صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہورہے، اس کے مقابلے میں زرعی مقاصد کے لیے سبسڈی نرخوں پر بجلی بل ادا کرنے والے کوئٹہ کے چند ٹیوب ویل مالکان کے ساتھ مل کر ڈراؤ رشب روز زمین سے آئندہ

نسلوں کے حصے کا پانی نکال کر، مال بنارہے ہیں، پانی کی فراہمی کے لیے آئے روز احتجاج اور مظاہرے روڈ بلاک ہوتے ہیں لیکن محکمہ واسا اور متعلقہ وزیر خواب خرگوش کے مزے لے رہے ہیں شہریوں نے نواب ثناء اللہ زہری کے دور حکومت میں پانی کی فراہمی کے بڑے منصوبے پر عمل کے ساتھ محکمہ واسا کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی اپیل کی ہے

Century Express Quetta

رہزنی، چوری اور ڈکیتی میں اضافہ، پولیس غیر موثر، شہری پریشان

پورے شہر پر جرائم پیشہ افراد کا راج، رات کو گھروں سے نکلنا بھی دشوار ہوگیا

مختلف تھانوں کی حدود میں موبائل، نقدی موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی سب اچھا ہے کی رٹ دوسری جانب شہر کے مختلف تھانوں کی حدود میں آئے روز رات گئے چوری چکاری راہزنی موٹر چوری سمیت (باقی صفحہ 4 نمبر 30)

ڈکیتی کی وارداتیں عام ہوگئیں۔ شہریوں کو رات گئے گھروں سے نکلنے میں دشواری، گوالمنڈی تھانے کی حدود سمیت انڈسٹریل تھانہ اور سٹی تھانے سمیت نیو سریاب اور پشتون آباد کے ایریا میں چوری چکاری کی بڑھتی وارداتوں سے شہری پریشان ہوگئے شہر کے مختلف گنجان آبادی والے علاقوں میں رات نو بجے کے بعد سے ہی چور راہزن دندناتے پھرتے ہیں اور رش والی جگہوں سمیت اندھیری گلیوں اور کاروباری علاقوں میں موٹر سائیکل چوری سمیت رہزنی کی وارتیں کرنے لگے ہیں جبکہ موٹر سائیکل چھیننے سمیت موبائل اور نقدی چھین کر فرار ہونے کی وارداتوں میں اضافہ نے ہر دوسرے شہری کو پریشان کردیا ہے ایک جانب کہا جارہا ہے کہ شہر کے مختلف تھانوں کی حدود میں پولیس متحرک ہے اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف روزانہ کی بنیادوں پر کارروائی رپورٹ بھجوائی جاری ہیں مگر حقیقت اس کے برعکس ہے شہر میں صرف ایک ہفتے میں پانچ شہریوں سے رات گئے مختلف تھانوں کی حدود خصوصاً لیاقت بازار، مشن چوک، سرکی روڈ، طوغی روڈ، گوالمنڈی تھانے کی حدود سے موبائل فون سمیت نقدی چھیننے کی وارداتوں اور موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتیں ہوئی ہیں جس کے باعث دکاندار اور شہری بھی پریشان ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق آئی جی پولیس سمیت ڈی آئی جی کوئٹہ اور متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز مذکورہ علاقوں میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کریں اور شہریوں کو آئے روز ہونے والی وارداتوں سے نجات دلائیں۔

پنجپائی میں شکار سے اہل علاقہ متاثر ہیں، قبائلی معتبرین

فصلیں خراب ہونے پر نقصان کا ازالہ بھی نہیں کیا جاتا، پابندی لگائی جائے

کوئٹہ (پ ر) پنجپائی کے قبائلی معتبرین نے اپنے مشترکہ بیان میں الزام عائد کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ پنجپائی میں کئی سالوں سے تکور کا شکار اور مقامی قبائلی زمین استعمال کرکے انہیں نظر انداز کیا جارہا ہے شکار کے دوران عرب شیخ اور ان کے کارندے فصلات خراب کرکے مقامی چرند پرند اور غریب عوام کے مال مویشی کو نقصان پہنچا کر جاتے ہوئے استعمال شدہ کھانے غریب عوام میں تقسیم کرکے ان کی تذلیل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں ہم اپنی زمینوں پر عرب شیخ اور ان کے ٹھیکیداروں کو پنجپائی میں شکار کھیلنے کی اجازت نہیں دینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Dated: 07 OCT 2022 Page No. 14

Bullet No. 5

كابينہ كا فيصلہ نظر انداز

43 سالہ افراد سرکاری ملازمت کیلئے نااہل

صوبائی محکموں کے حکام کا اسامیوں کیلئے کاغذات جمع کرنے سے انکار، استفسار پر نوٹیفکیشن نہ ملنے کا بہانہ بنا کر ٹرخا رہے ہیں باعث تشویش، عادل نذیر، مراد لہڑی، واجد علی، امیر حمزہ

حکومت کے مثبت اقدامات پر عملدرآمد کیلئے منظم منصوبہ بندی ضروری، وزیراعلیٰ 43 سال عمر کے قریب کے بیروزگاروں کے کاغذات جمع کرانے کے احکامات جاری کریں "92 نیوز" سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مبینہ طور پر حکومتی عدم توجہ یا منظم منصوبہ بندی کا فقدان، صوبائی کابینہ کی منظوری کے باوجود مختلف صوبائی محکموں میں خالی اسامیوں کیلئے 43 سال کی عمر کے نزدیک افراد کے کاغذات جمع نہیں کئے جا رہے، بیروزگاروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، بیروزگار افراد نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ حکومت کی پوزیشن واضح کرکے صوبائی کابینہ کے فیصلے پر عملدرآمد کرائے، تفصیلات کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان میں بڑھتی بیروزگاری اور نوجوانوں کی مایوسی کا خاتمہ کرنے کیلئے اقدامات کرکے خالی اسامیوں پر بیروزگاروں کی تعیناتی کیلئے عمر کی حد 43 سال مقرر کرنے کی منظوری دی تھی جس کے بعد بیروزگاروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ عادل نذیر، مراد لہڑی، واجد علی، امیر حمزہ و دیگر بیروزگار نوجوانوں نے روزنامہ "92 نیوز" سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی کابینہ کی جانب سے ملازمتوں میں عمر کی حد میں رعایت کا اعلان خوش آئند ہے، بیروزگاری میں کمی آئیگی مگر کابینہ کی منظوری کے باوجود بھی صوبائی اسمبلی اور اقلیتی امور سمیت دیگر محکموں کی خالی اسامیوں کیلئے 43 سال کی عمر کے قریب بیروزگاروں کے کاغذات جمع نہیں کئے جا رہے، استفسار پر متعلقہ حکام نوٹیفکیشن نہ ملنے کا بہانہ بنا کر انہیں ٹرخا رہے ہیں جو باعث تشویش ہے، حکومت کے مثبت اقدامات پر عملدرآمد کیلئے بروقت اور منظم منصوبہ بندی ضروری ہے، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت کی پوزیشن واضح کرکے مختلف محکموں کی خالی اسامیوں پر بھرتیوں کیلئے 43 سال کی عمر کے قریب بیروزگاروں کے کاغذات جمع کرانے کے احکامات جاری کریں۔

امداد و بحالی کی سرگرمیاں اور صحت عامہ کی صورتحال

ملک کے طول وعرض میں سیلابی تباہ کاریوں کے باعث جن حالات کا جنم ہوا ہے تا حال وہ برقرار ہیں اور ہر چند کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں درپیش صورتحال سے نمٹنے کے لئے کوشاں ہیں لیکن ہونے والی تباہی انتہائی ہمہ گیر ہے، مسائل بہت ہی زیادہ جبکہ درپیش مسائل سے نمٹنے کے لئے وسائل انتہائی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں ایسے میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جارہی ہے کہ عالمی برادری بالخصوص وہ ممالک جن کی موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی مسائل میں حصہ داری زیادہ ہے یعنی جن ممالک کے باعث دنیا ماحولیاتی بحران سے دوچار ہوئی ہے ان ممالک کو بالخصوص اور باقی دنیا کو بالعموم آگے بڑھ کر پاکستان کی مدد اور معاونت کرنی چاہئے پاکستان میں اس وقت تک صورتحال بدستور افسوسناک اور تشویشناک ہے جس کا اقوام متحدہ اور دیگر ممالک نے اب تک متعدد بار اعتراف بھی کیا ہے گزشتہ روز جہاں ایک جانب اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری انتونیو گوتریس نے ایک بار پھر عالمی برادری کی توجہ پاکستان میں سیلابی تباہ کاری کی جانب مبذول کرائی ہے وہاں دوسری جانب اقوام متحدہ کے ذیلی ادارہ برائے صحت ڈبلیو ایچ او نے بھی خبردار کیا ہے کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں صحت عامہ کی صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس نے کہا ہے کہ پاکستان میں سیلاب کے بعد اب بھی پانی کھڑا ہے اور اگرچہ پانی کی سطح بلند ہونے کا سلسلہ رک گیا ہے لیکن خطرہ کم نہیں ہوا اور چونکہ صحت عامہ کی صورتحال تباہی کے دہانے پر ہے ایسے میں اگر پاکستان کے لئے زیادہ سے زیادہ امداد کا انتظام نہیں ہوتا تو آنے والے دنوں میں صورتحال مزید خراب اور ابتر ہوسکتی ہے عالمی ادارہ صحت کی تنبیہ اور تشویش کا ذکر وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ عالمی ادارہ صحت نے پاکستان کو صحت کے مسائل سے دوچار دوسرا بڑا ملک قرار دیا ہے، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے متاثرین کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ اگر سیلاب سے ہسپتال اور ڈاکٹرز متاثر نہ ہوتے پھر بھی تمام ہسپتال ان مریضوں کا بوجھ اٹھا نہیں سکتے تھے، ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ پاکستان کے دس فیصد ہسپتال سیلاب سے متاثر ہوچکے ہیں۔ ایسے میں سیاست اہم ہے یا سیلاب متاثرین کی خدمت اس کی جانب بھی وزیر خارجہ نے اشارہ کیا ہے اور کہا ہے کہ سیاست اور الیکشن ہوتے رہیں گے، سیاسی مقابلہ بھی ہوگا لیکن ابھی ترجیح سیلاب متاثرین کی مدد ہے۔ سیلاب کی تباہی اب تک ختم نہیں ہوئی، بلوچستان کے پہاڑوں سے پانی سندھ میں داخل ہورہا ہے، جتنے علاقے پانی میں ڈوبے ہوئے تھے ان میں سے پچاس فیصد سے پانی نکالا جاچکا ہے جبکہ پچاس فیصد بدستور زیر آب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں سڑکوں کے دونوں جانب سمندر ہی سمندر ہے، یہ ایک تاریخی قدرتی آفت ہے، پاکستان میں سیلابی صورتحال کی مثال قیامت سے پہلے قیامت جیسی ہے، سیلاب سے 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے جو دنیا کے کئی ممالک کی مجموعی آبادی سے بڑی تعداد ہے، ہمیں عالمی برادری سے مدد مل رہی ہے لیکن متاثرین کی تعداد، وسائل اور مسائل اتنے زیادہ ہیں کہ ہم جتنی بھی محنت کرلیں، وہ کم ہے۔ کورونا کے دوران پاکستانی معیشت جتنی تباہ ہوئی اُس سے کہیں زیادہ حالیہ سیلاب کے باعث معیشت پر اثر پڑا، پاکستان کی معیشت کو بہت سے مشکلات درپیش ہیں، ملک کی چالیس لاکھ ایکڑ زمین اور کھڑی فصلیں تباہ ہوچکی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کی خبرداری دراصل ہونے والے نقصانات اور عالمی برادری کی بدترین غفلت کا اعتراف ہے عالمی برادری کا ضمیر جھنجھوڑنے اور اسے بیدار کرنے کی ضرورت ہے عالمی برادری کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کے لئے اقوام متحدہ کا اہم کردار ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے پچھلے چند ہفتوں کے دوران متعدد بار عالمی برادری کی توجہ پاکستان میں جاری صورتحال کی جانب مبذول کرائی ہے گزشتہ روز بھی انہوں نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر نیویارک میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے عالمی برادری کی توجہ پاکستان میں ہونے والی سیلابی تباہی کی جانب مبذول کرائی اس سے قبل انہوں نے اپنے تفصیلی دورہ پاکستان کے موقع پر جاری صورتحال کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کر کے ہونے والے نقصانات پر بریفنگ لی اس کے بعد وزیراعظم انہیں سیلاب متاثرہ علاقوں کے فضائی دورے پر بھی لے کر گئے جس کے دوران انہوں نے سندھ اور بلوچستان کے پانی میں ڈوبے علاقوں کا مشاہدہ کیا اور متاثرین میں جا کر ان سے براہ راست بھی بات چیت کی اس کے بعد انہوں نے اب تک کئی بار عالمی برادری سے خواب غفلت سے بیدار ہونے کی اپیل کی ہے اقوام متحدہ نے پاکستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے لئے فوری عالمی امداد کی فلیش اپیل بھی بڑھادی ہے دیکھنا یہ ہوگا کہ عالمی برادری جس نے اب تک پاکستان کے ساتھ اظہار ہمدردی اور یکجہتی تو کھل کر کیا ہے لیکن جس انداز میں آگے بڑھ کر امداد کرنے کی ضرورت ہے وہ دیکھنے میں نہیں آرہی اب ڈبلیو ایچ او نے جو خبرداری دی ہے وہ انتہائی اہم اور عالمی برادری کی توجہ کی متقاضی ہے ڈبلیو ایچ او نے تو خیر فقط صحت عامہ کی صورتحال کا ذکر کیا ہے کوئی شک نہیں کہ اس وقت متاثرہ علاقوں میں صحت عامہ کی صورتحال انتہائی ابتر ہے وجہ یہ نہیں کہ خدانخواستہ حکومت کام کررہی ہے حکومت محدود وسائل اور نامساعد حالات کے باوجود لگی ہوئی ہے لیکن وسائل کی مفقودیت ہی مسائل کو جنم دے رہی ہے سیلاب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے لگے ہیں متعدد بیماریاں اور موسمی امراض پھیل رہے ہیں آگے چونکہ سردی شروع ہورہی ہے تو سرد موسم میں مسائل مزید بڑھ جائیں گے خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کو زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جبھی تو ڈبلیو ایچ او نے خبرداری دی ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ فقط صحت ہی کا شعبہ نہیں بلکہ تعلیم، زراعت، گلہ بانی، مواصلات و تعمیرات اور مجموعی انفراسٹرکچر یعنی معیشت و معاشرت ہر چیز تباہ ہوچکی ہے ہونے والی تباہی سے نمٹنے، سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کا عمل حکومت نے انتہائی نامساعد حالات میں جاری رکھا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا فہم وادراک کرے آگے بڑھ کر پاکستان کے ساتھ مدد اور معاونت کرے اور اس ضمن میں مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے وگرنہ آنے والے ہفتوں میں صورتحال مزید ابتر ہوگی لازم ہے کہ المیوں کے جنم لینے سے قبل ہی فرائض اور ذمہ داریوں کا فہم ادراک کیا جائے یہ ایثار کا بھی تقاضہ ہے اور انصاف کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ عالمی برادری آگے بڑھ کر پاکستان کی مدد کرے اور مزید وقت ضائع نہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 OCT 2022 Page No. 17

سیلاب زدگان کے مسائل اور بحالی کے اقدامات

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کے لیے فلڈ ریلیف ویلج کے ایک سو گھر ٹانک میں تعمیر کرا کے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ گھروں کی تعمیر کے علاوہ ویلج میں سولر سسٹم کی سہولت سے آراستہ اسکول، کلینک اور ٹیوب ویل کی بھی سہولت دی گئی، یہ گھر سخت موسمی حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ایک ٹویٹ میں شہباز شریف نے کہا کہ سیلاب زدگان کے لیے اقوام متحدہ کی 81 کروڑ ڈالر کی نئی اپیل، عالمی برادری کی طرف سے مسلسل حمایت کی متقاضی ہے، سیلاب متاثرین کو خوراک اور علاج معالجے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کے پیش نظر پاکستان کے لیے ہیلتھ ایمرجنسی کی اپیل کر دی، پاکستان کی درخواست پر یونیسیف کی جانب سے ملیریا اور بخار کے لیے پینتیس لاکھ گولیاں پاکستان پہنچیں گی۔

حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بہت سارے علاقے صفحۂ ہستی سے مٹا دیے ہیں، سیکڑوں پاکستانی سیلاب کی بے رحم موجوں کی نذر ہو کر اپنے پیچھے جدائی کا غم چھوڑ گئے ہیں، بہت بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہیں، مال مویشی، فصلوں، باغات اور املاک کو نقصان پہنچا ہے، لوگ بے سروسامانی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں، ان تمام تر نقصانات کو دیکھتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے بحالی پیکیجز کا اعلان کیا اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا۔

بستیوں کی بستیوں کے صفحۂ ہستی سے مٹ جانے کے ساتھ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ ان کے گھر، گھروندے، گھریلو ساز و سامان، خوراک کے ذخائر، مال مویشی اور ڈھور ڈنگر سیلاب اور بھاری طوفانی ریلوں کی نذر ہو چکے ہیں۔ ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد کی زندگی کی شمعیں بجھ چکی ہیں۔ بے گھر ہونے والے اور سیلاب سے بری طرح متاثرہ لوگ اونچی جگہوں اور سڑکوں پر پناہ کے لیے مجبور ہی نہیں ہیں بلکہ امدادی جماعتوں اور حکومت کی طرف سے خوراک کی ضروری اشیاء اور دیگر ساز و سامان کے انتظار میں شب و روز بسر کر رہے ہیں، سیلاب سے متاثرہ علاقوں صورتحال انتہائی سنگین ہو چکی ہے کیونکہ وبائی امراض پھوٹنے سے اموات کا سلسلہ بھی تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔

ستم ظریفی کی انتہا ہے کہ ایک طرف ہمیں گوناگوں مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے لیکن دوسری جانب صوبائی حکومتوں اور وفاق نے ایک دوسرے سے سینگ پھنسا رکھے ہیں اور کوئی بھی موقع ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا ہاتھ سے جانے نہیں دیا جا رہا، یعنی جب خیبر پختونخوا حکومت کے سربراہ سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے پیکیج کا اعلان کرتے ہیں تو وہاں بھی وفاقی حکومت کو "امپورٹڈ حکومت" کا طعنہ دیتے ذرہ سا بھی نہیں چوکتے تا ہی انھیں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ موقع اپنا سیاسی حساب کتاب برابر کرنے کا نہیں بلکہ انھیں سیلاب زدگان کی مشکلات میں کمی کا چیلنج درپیش ہے۔

سیلاب سے پیدا ہونے والی صورت حال نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اور ہر طرف اسی کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ سیاسی قیادتیں قدرے تاخیر سے اس طرف متوجہ ہوئیں جب واقعی پانی محاورتاً نہیں بلکہ حقیقت میں لوگوں کے سروں سے گزر چکا تھا۔ ہماری ایک قومی عادت بن چکی ہے کہ ہم مسائل کے حوالے سے قبل از وقت حکمت عملی وضع کرنے کے بجائے مسائل میں مکمل دھنس جانے کے بعد ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اب جب کہ تباہی نے ہمیں چاروں طرف سے جکڑ لیا ہے تو ہم پانی کے تند و تیز ریلوں کے ختم جانے یا پھر سیلابی پانی اتر جانے کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ زندگی کو معمول پر لانے کے لیے اقدامات شروع کیے جا سکیں۔ بحالی اور ریلیف کے کام میں پیش پیش لوگوں کو بالترتیب دیکھیں تو سب سے پہلے انفرادی سطح پر لوگ ایک دوسرے کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں، اس کے بعد ملک کے طول و عرض میں قائم اپنی مدد آپ کے تحت قائم ہونے والی تنظیمیں اپنے اپنے انداز سے آگے بڑھتی ہیں جس میں دینی شناخت کی حامل تنظیمیں اگلی صفوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ یہ ملک کے اندر قائم ہونے والا وہ خود ساختہ نظام ہے جو خیر کے جذبے کے تحت وجود میں آتا ہے اور اسی جذبے کے سائبان میں خودرو پودے کی طرح پروان چڑھتا ہے۔ ملک میں پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورت حال میں یہ نظام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جو حکومتی مشینری سے بھی پہلے اور موثر ترین انداز سے ریلیف کے کام کا آغاز کر دیتا ہے۔ پاک فوج بھی ایسے ہر موقع پر لوگوں کے قریب تر پہنچ کر ان کو مشکل سے نکالنے میں آگے دکھائی دیتی ہیں۔ اس کے بعد حکومت بھی پہلے فضائی دوروں سے مشن میں داخل ہونے کا آغاز کرتے ہوئے مالی امداد کے اعلان اور عوام سے مدد کی اپیل کے ساتھ میدان میں دکھائی دینے لگتی ہے۔ بیوروکریسی جو اس صورتحال کو سنبھالنے کی اصل ذمے دار ہے وہ بھی ایسی مشکلات میں سیاسی قیادتوں کے دوروں کو ترتیب دینے اور ان کی آؤ بھگت میں ہی زیادہ وقت گزارتی ہے اور کبھی بھی اس طبقے کی طرف سے ایسی صورت حال میں کوئی نمایاں کردار سامنے نہیں آ سکا حالانکہ اگر صرف ہماری بیوروکریسی کے ذمے داران اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے لگ جائیں تو نہ صرف ایسے مسائل سے قبل از وقت بہتر انداز سے نمٹا جا سکتا ہے بلکہ ریلیف کے بہت سے کام بھی زیادہ بہتر انداز سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ آرمی چیف کی طرف سے دریاؤں کے منہ پر غیر قانونی تعمیرات کی اجازت دینے والے افسران کے تعین کی بات بہت اہمیت کی حامل ہے۔ حکومت کا پورا زور لوگوں سے مدد کی اپیل اور بین الاقوامی برادری کی طرف صرف ہوتا ہے کہ اب ہماری مدد کی جائے۔ آفرین ہے مغربی و دوست ممالک پر جو ہر سال انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ہماری آواز کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، حالانکہ وہ بھی جانتے ہیں کہ یہ آفت نہیں بلکہ حالات سے نپٹنے کی صلاحیت سے محرومی اور نااہلی کی علامت ہے کہ آج سے تیس سال پہلے بھی جو علاقے سیلاب میں ڈوبتے تھے آج بھی ڈوب رہے ہیں۔ دنیا کو پتا چل جائے کہ 2005 کے ہیبت ناک زلزلے اور 2010 میں آنے والے سیلاب کے بعد دنیا بھر سے آنے والے اعلیٰ معیار کے سامان کا زیادہ تر حصہ بڑے بڑے لوگوں کے گوداموں میں محفوظ ہو کر بیکار رہا تو شاید یہ لوگ سامان بھیجنے کے بجائے خود لوگوں کی مدد کرنے آ جائیں۔ قومی سطح پر قائم تنظیمیں وقتی ریلیف کا کام بہت احسن طریقے سے سرانجام دیتی ہیں جن میں ایسے لوگوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقام تک پہنچانا، ان کے کھانے، کپڑوں، خیموں، علاج معالجہ اور ضروریات زندگی کی دیگر چیزوں کا انتظام کرنا شامل ہوتا ہے۔ حقیقت کی آنکھ سے دیکھا جائے تو جتنی امداد ہم اس مد میں صرف باہر کی دنیا سے لے چکے ہیں اس سے نہ صرف سیلاب زدہ دیہاتی گاؤں ترقی یافتہ شہروں میں تبدیل ہو سکتے تھے بلکہ اس سیلابی پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ان علاقوں میں ڈیموں کا جال بھی بچھایا جا سکتا تھا۔ اندرون ملک جمع ہونے والے عطیات کا اندازہ لگائیں تو صرف تحریک انصاف کی اپیل پر جمع ہونے والے 500 کروڑ کو ہی لے لیا جائے تو سیلاب سے متاثر ہونے والوں کی تعداد کم و بیش تین کروڑ ہے اور صرف اسی پیسے کو متاثرین میں تقسیم کر دیا جائے تو فی کس سوا کروڑ روپے بنتے ہیں، جب کہ دیگر قومی سطح پر آنے والے لاکھوں ڈالرز اور قیمتی ساز و سامان الگ سے ہے لیکن تاریخ گواہ ہے زلزلہ زدگان اور سابقہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی وقتی ریلیف کے بعد زندگی بہت مشکلات کا شکار ہوئی اور وہ لوگ آج تک نہ تو خود اپنے پاؤں پر صحیح طرح سے کھڑے ہو سکے اور نہ ہی ان کے مکان۔

قومی منظر نامے پر موجود ڈھیروں سیاسی خاندانوں اور شخصیات کی ذاتی جیب سے کوئی خاطر خواہ اعلان نہ ہونا بھی لمحہ فکریہ ہے۔ ایسے موقع پر خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والوں کے ساتھ ساتھ مفاد پرستوں کے ٹولے بھی حرکت میں آ چکے ہیں جو سیلاب کا بہانہ بنا کر پیاز ٹماٹر کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کر رہے ہیں جس کے سبب ہنگامی طور پر ایران اور انڈیا سے اس کی درآمد کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اس ساری صورت حال میں سلام ہے ان خدائی خدمت گاروں کو جو ایسے مواقع پر میدان عمل میں فقط رضائے خداوندی کے لیے مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ لے کر مصیبت زدہ لوگوں تک پہنچ رہے ہیں، سلام ہے ان دوست ممالک پر جو ہمارا ٹریک ریکارڈ جانتے ہوئے بھی ہر بار ہماری مدد کے لیے اپنے خزانوں کے منہ کھول دیتے ہیں اور سلام ہے ان سیاسی قیادتوں پر جو ان علاقوں کا فضائی اور زمینی دورہ کرتے ہوئے اپنے پروفیشنل فوٹوگرافر کو ساتھ لیجانا ہرگز نہیں بھولتے۔

حرف آخر ہماری تمام صوبائی حکومتوں اور وفاقی حکومت کو مل کر سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے کام کرنا چاہیے، سیلاب زدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے انھیں یہ باور کرانا چاہیے کہ حکومت ان کے مسائل کے حل اور ان کی بحالی میں سنجیدہ ہے۔

بلوچستان اکیڈمی تربت پر قبضہ کرنے کی کوشش، حکومت ایکشن لے

درسگاہیں علم پھیلانے کا ذریعہ ہیں، قوموں کی ترقی اور معاشرے کو درست سمت پر ڈالنے کے لیے اداروں کا مرکزی کردار ہوتا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے اگر آج اپنا ایک بڑا مقام بنایا ہے تو اس کی وجہ علمی درسگاہ ہیں۔ ہمارے یہاں بدقسمتی سے تعلیمی اداروں تک کو سہولیات میسر نہیں تو دیگر علمی اداروں کی حالت زار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ گزشتہ چند روز سے یہ بات سامنے آرہی ہے کہ بلوچستان تربت اکیڈمی پر قبضہ کیا جارہا ہے، اکیڈمی کے ذمہ داران بارہا اپنا احتجاج بیانات کے ذریعے ریکارڈ کرا رہے ہیں اور انتظامیہ کے ساتھ ان کی ملاقاتیں بھی ہورہی ہیں انہیں یہ تسلی دی جارہی ہے کہ قومی اداروں کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے اور ہر صورت میں قومی اداروں پر قبضہ جمانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بلوچستان کا علاقہ ضلع کیچ علمی حوالے سے سب سے اعلیٰ اور بلند درجہ رکھتا ہے اس زرخیز ضلع نے اعلیٰ تعلیم یافتہ سیاستدانوں سمیت مختلف شعبوں میں بہترین شخصیات کو جنم دیا اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔ ضلع کیچ میں تعلیم کی شرح بلوچستان کے دیگر اضلاع کی نسبت سب سے زیادہ ہے ادب، سائنس سمیت ہر شعبے میں یہاں کے نوجوانوں نے اپنا لوہا منوایا ہے۔ ضلع کیچ کے نوجوان علم کے حصول کے لیے کوئٹہ، کراچی، اسلام آباد، لاہور جیسے بڑے شہروں میں جاتے ہیں آمدن کم ہونے کے باوجود اپنی تعلیم کو ترجیح دیتے ہیں اور سلام ہیں ان والدین کو جن کی اتنی سکت نہیں کہ وہ اپنے بچوں کے اخراجات قدر برداشت کریں مگر اس کے باوجود فاقہ کرکے اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے اپنے اوپر مزید بوجھ لاد دیتے ہیں اور اس کے ثمرات بھی سامنے ہیں کہ ضلع کیچ کے بیشتر نوجوان مختلف شعبوں میں اہم عہدوں تک پہنچ کر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جس کی بڑی وجہ علمی رجحان ہے اور اس میں غیر نصابی سرگرمیوں کا کلیدی کردار ہے۔ ضلع کیچ لٹریری حوالے سے سب سے آگے ہے یہاں کے نوجوان سطحی علمی بحث ومباحثہ نہیں کرتے بلکہ دلائل کے ذریعے اپنا مدعا سامنے رکھتے ہیں جس کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہاں کے نوجوانوں کا علم کی جانب رجحان کتنا زیادہ ہے۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں برابر اس میں شامل ہیں اس زرخیز ضلع میں علمی حوالے سے مزید سرمایہ کاری کرنے کی بجائے یہاں اکیڈمی جیسے اہم ادارے پر قبضہ جمانے کی کوشش افسوسناک ہے جسے فوری طور پر روکنا چاہیے۔ بلوچستان تو پہلے سے ہی تعلیم کے حوالے سے پیچھے ہے مگر ضلع کیچ کے لوگوں کو آفرین ہے کہ انہوں نے مشکل وقت کے باوجود علم کا دامن نہیں چھوڑا اور اپنی ہمت سے اداروں کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کیا۔ ایک دور ایسا آیا کہ ضلع کیچ میں شدت پسندی کو پروان چڑھانے کے لیے سازشیں کی گئیں، تعلیمی اداروں کی بندش تک کا معاملہ سامنے آیا مگر یہاں کے نوجوانوں نے ہر فورم پر اس حوالے سے بلاخوف وخطر مقابلہ کیا، جان کی پرواہ کئے بغیر شدت پسندی کو پروان چڑھنے نہیں دیا، نتیجہ سامنے ہے کہ شدت پسند شکست سے دوچار ہوگئے اور ان کے مذموم عزائم خاک میں مل گئے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قبضہ مافیا تاریخ سے سبق سیکھے، اور حکومت سے بھی درخواست ہے کہ بلوچستان اکیڈمی تربت سمیت دیگر اداروں پر جو لوگ قبضہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں ان کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے اور ان اہم اداروں کو ان کے منتظمین کے حوالے کردیں اور قبضہ مافیا کو لگام دینے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ ایسے زرخیز علاقے سے علم کی روشنی دیگر اضلاع تک بھی پہنچ سکے۔

Clang of storylines

Clash of narratives in Pakistan calling and knocking for insurrection, but it cannot give rise to new because its existence and ideas are conditioned by postmodernity, which has given birth to network society, hybridity, localized strategies and paradoxes. The starting point should be exploring hybridity, diversity and paradoxes within, instead of daubing diverse manifestations in the mono color of mata ideology. Political scenario of Pakistan seems shifting from clash of ideas to clash of narratives. Ideological differences have taken a new form of war; conflicts based on ideological grounds have now turned towards clatter of narratives. Hegel's paradigm claims that history moves through conflict of ideas; and history started taking new turn on the political horizon of the country. the way supporters and followers of Imran Khan has started chanting slogans against establishment, the way they have been screaming and becoming loud and loud on social media reveals a change. Whenever voice against Islamabad rose from Balochistan, Sind and Karachi, former federally administrated tribal areas or decades before from the gulf of Bengal, rationalists and pragmatists were titled as antagonistic, heretic or the people who provoke revolt against Islam, federation and cohesion, but now voice has raised from the mainland and label rubber stamping machinery seems quite in declaring these trouble makers rebel, this is nothing but hypocrisy. Does this kind of clash of narratives today calls for an insurrection?

Clash of political ideas in Pakistan is different from rest of the world, even entirely different from our neighboring nations. It is difficult to identify major tectonic shifts in the landscape of ideas. We understand ideas in terms of institutional practices, social behaviour, dominant episteme and regimes of truth. Time follows its course of change; whereas ideas tend to fossilize with the passage of time. Hence, they fail to resonate with changed objective conditions. Since the dawn of modernity, our intellectual framework has worked within the paradigm that subscribes to Georg Wilhelm Friedrich Hegel's ideas which claims that history moves through conflict of ideas. According to the Hegelian schema of dialectics the dominant thesis creates its antithesis or negation, which ultimately clashes with the dominant idea. From this clash appears synthesis. Seen in this way the whole history appears to be history of the clash of ideas.

Current changes in the political paradigm of Pakistan exposed a shift from rationality to mania and becoming hysteric. Nothing is based on rationality and logic and this shift is not confined to liberalism only. Its reverberations can be felt in the lifestyle, political practices, social transformation, perception and ideas in different parts of the society. It might occur but nobody knows when and where the thesis antithesis converged, so wait for a big bang. Compared to the political strategies, practices and ideas of negation and insurrection against the dominant positive or thesis in the past, the contemporary narrative, ideas and violence appear diametrically opposite. Today its narrative in Pakistan does not have anything to say except knee jerk reaction against religion. Indeed, the very word narrative was not even prevalent in the liberal ideological repertoire in pre-9/11 period. So weak is the liberal narrative in Pakistan that if you subtract religion [illegible] intellectually it will become pauperized.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 21

After dengue, malaria grips Balochistan

2,434 cases reported in a day in six districts

SYED ALI SHAH
QUETTA

Around 2,434 malaria cases have been reported from six districts of Balochistan over the past 24 hours, reflecting a sudden spurt in the spread of vector-borne disease in the province.

The outbreak risks escalating into an epidemic in the flood-ravaged region already struggling to cope with dengue, if corrective interventions are not made soon.

Thousands of cases have surfaced in Nasirabad, Jafarabad, Sohbatpur, Jhal Magsi, Sibi, and Kachi, Dr Waseem Baig, Health Department Balochistan's Media Coordinator, said on Wednesday.

He added that these flood-hit districts have already experienced widespread destruction.

The provincial government has established 1,621 medical camps in the affected districts.

As per the data shared by the health department, 2,434 malaria cases were reported in a single day in the Naseerabad Division.

The government has established 18 more medical camps in 24 hours

In order to cope with the situation, the government established 18 more medical camps in 24 hours.

Officials said that a total of 494,633 patients have been treated in the medical camps so far.

Waterborne diseases and skin infections are rampant in the flood affected areas of Balochistan.

These camps have treated 6,877 patients over the last 24 hours. Among the 6,877 patients, 543 were cholera cases, 1,205 asthma cases, 723 skin infections, 470 gastro, 2,434 malaria, 174 eye infections, 178 typhoid, and 1,150 patients were of other diseases.

"We are in need of urgent help from the federal government to ramp up medical interventions and save precious lives in Balochistan," a senior health officer told *The Express Tribune*.

He requested anonymity since he was not authorized to speak to the media.

After floods, the province is faced with vector-borne and waterborne diseases. The provincial government is providing health facilities on an emergency basis to the stricken areas to check the spread of infections.

"Ensuring the availability of medicines and timely treatment to patients is our first priority," Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo said.

He chaired a high level meeting which reviewed the pace of relief activities in the flood-hit areas of the province.

The floods affected over 700 basic health units (BHU) and regional health centers (RHC) in Balochistan.

Of these 700, most buildings of the BHUs and RHUs are completely destroyed and could not be used.

"Most of the patients are referred to other provinces for treatment because of the lack of space at the hospitals," a local social worker in Naseerabad said. Many people in the affected areas of Balochistan are homeless and living under the open sky, which is the main reason behind the rapid increase in malaria and dengue cases, he added.

Chief secretary inspects uplift projects

QUETTA: Chief Secretary Balochistan on Wednesday visited Kharan district to review ongoing uplift projects including Cadet College Kharan, District Complex and Technical Training Centre. Inspector General Police Abdul Khaliq Sheikh and Commissioner Rakhshan division Saifullah Khaitran accompanied him. During his visit, he was given a detailed briefing on the pace of work on the development projects. Aqeeli, on the occasion, urged planting trees and vegetation must be included in the development projects. He also called upon the contractors to ensure that Cadet College and other under construction buildings have enough trees and plants in its respective areas. "The Secretary Forest should ensure the early completion of development projects," he stressed. The chief secretary also visited the District Headquarters Hospital Kharan and inspected various departments of the hospital. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 06 OCT 2022 Page No. 22

Rally held in Dalbandin against Zahedan 'killings'

CHAGAI: The Youth Alliance staged a rally on Wednesday against the alleged killings of Baloch protesters by the Iranian security forces in Zahedan.

The participants of the rally, which began from Daro Bazar and ended outside Dalbandin Press Club, chanted slogans against the neighbouring country's "atrocities" in Zahedan city, the capital of Sistan-Baluchestan province.

Youth Alliance President Hamadullah urged the United Nations to take notice of the incident in which he said a "large number of people" were killed and many more were injured in indiscriminate firing on demonstrators protesting the rape of a girl.—Ali Raza Rind

▶ **COLLEGE BUSES:** The Atta Shad Degree College in Turbat has been facing a host of issues ranging from lack of hostels to limited number of buses. A lot of students come from adjoining areas and are forced to travel on the roof of buses, which is not only a threat to their lives, but a difficult task in sweltering weather that the city has for most part of the year. The relevant authorities should resolve the issue.

Zubaida Peerjan
Turbat

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 07 OCT 2022 Page No.

Bullet No.

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد خان جمالی سے ایف ایس سی اور میٹرک کے امتحانات میں پوزیشن لینے والے بلوچستان ریذیڈنشل کالج ژوب کے طلباء ملاقات کر رہے ہیں

قائم مقام گورنر جان جمالی کا پوزیشن لینے والے بی آر سی ژوب کے طلباء کے ساتھ گروپ فوٹو

قائم مقام گورنر جان محمد جمالی سے سابق رکن قومی اسمبلی یعقوب بزنجو ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر معدنیات و معدنی ترقی مبین خان حضرت علی کے والدہ کی وفات پر اہل خانہ سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں